# علمی پہیلیاں

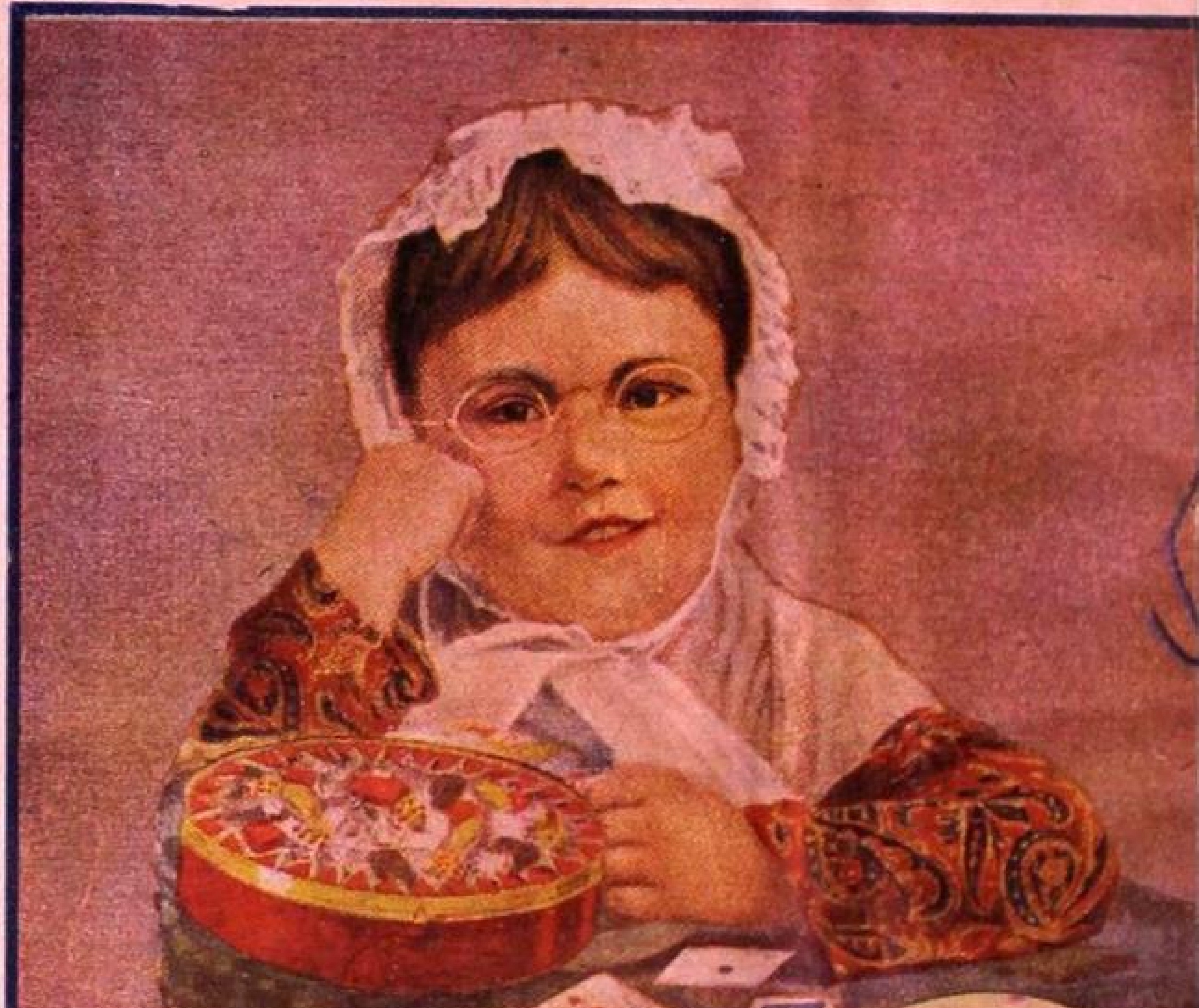

Acc
15578

# علمی پہیلیاں

یعنی

حسابی کھیل تماشے

معمہ

حل

جسمیں حساب کے متعلق عجیب و غریب لطیفے، دلکش حسابی چٹکلے
دل خوش کن معمے اور چیستانیں۔ حسابی دھوکے (چٹکلے) علمی کھیل
درج ہیں جو بچوں کی ذہنی اور عقلی تربیت کا بہترین آلہ ہیں

مرتبہ

عالیجناب سید احمد حسین صاحب بی۔ اے آنرز ٹیچر اسلامیہ ہائی اسکول لکھنؤ

جسے باخذ حقوق دائمی

منیجر صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ نے

مختار پریس لکھنؤ میں چھپوا کر شائع کیا

بار دوم
تعداد جلد ۱۰۰۰

Khuda Bakhsh Library
Acc. No. 15578
22/1/79

SIDDIQUE BOOK DEPOT LUCKNOW
Revised Price
Rs

793.74



# دیباچہ

اس کتاب کی وجہ تصنیف اپنی ذاتی دلچسپی کی بنا پر تھی۔
اس ناچیز کو زمانہ طالب علمی سے معموں اور حسابی کھیلوں کا بہت زائد شوق رہا ہے چنانچہ اُس وقت سے لیکر اس وقت تک سیکڑوں معمے وقتاً فوقتاً معلوم ہوتے رہے۔ فی زمانہ تعلیم کے سلسلہ میں مجھے یہ معلوم کرکے سخت حیرت ہوئی کہ اس قسم کا مذاق اور علم حساب سے دلچسپی عام طور سے مفقود ہے لہذا یہ ضرورت محسوس ہوئی کہ جو کچھ مواد دماغ میں محفوظ رہ گیا ہو اُس کو مع دیگر اضافہ کے ناظرین کے لئے یکجا کرکے قلمبند کر دیا جاوے۔ اس قسم کی کتاب کا مقصد صرف اسقدر ہے کہ طلباء میں غور و فکر کرنے کی عادت پیدا ہو جائے اور جسوقت اس قسم کی عادت پڑ جائے گی اُسوقت سے علم حساب میں دلچسپی پیدا ہو جانا بھی لازمی اور بدیہی نتیجہ ہے مضامین اس قسم کے درج کئے گئے ہیں جنمیں عوام خواہ بچے ہوں خواہ جوان۔ عورت مرد

یکساں دلچسپی لے سکیں۔ ان لطائف و معمات کے حل[1] اس کتاب میں صرف اس وجہ سے درج نہیں کئے جاتے ہیں تاکہ ناظرین کو یہ موقع نہ ملے کہ سوال پڑھتے ہی بغیر غور و فکر کئے ہوئے جواب دیکھ لیں کیونکہ ایسا کرنے سے اصل مقصد اس کتاب کا فوت ہوا جاتا تھا۔ شاید کچھ لوگوں کا خیال ہو کہ ایسا کرنے سے کوئی تجارتی اصول مدنظر رکھا گیا ہو۔ لہذا یہ عرض کئے دیتا ہوں کہ یہ کتاب اُن حضرات کی ہمدردی میں لکھی گئی ہے جو عام طور سے حسابی بدمزگی کیلئے بدنام ہیں اور اسی وجہ سے اس کو اُردو کا جامہ پہنایا گیا ہے اگر تجارتی اصول مدنظر ہوتا تو یہ کتاب انگریزی یا ہندی میں لکھی جاتی جنکا حلقہ اشاعت یقیناً اُردو سے زائد ہے

آخر میں میں اپنے محترم و مربی خان بہادر مولوی ادریس احمد صاحب بی۔ اے۔ سی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنکی اعانت سے یہ کتاب پایۂ تکمیل تک پہنچ سکی۔

خاکسار

سید احمد حسین

[1] اس اڈیشن کے آخر میں حل شامل کر دیا ہے۔

# فہرست مضامین


| نمبر شمار | مضمون | صفحہ | نمبر شمار | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جعلی نوٹ کی کراری چپت | ۹ | ۱۰ | کسی لڑکے کی عمر ۳۰ سیکنڈ میں دریافت کرنا | ۱۸ |
| ۲ | سمجھ بوجھ کی چالیں | ۱۰ | | | |
| ۳ | ۹ درخت کا باغ | ۱۱ | ۱۱ | میں بنماز نہیں ہوں | ۱۹ |
| ۴ | چار انگوٹھیاں | ۱۱ | ۱۲ | زبردست چکر | ۲۰ |
| ۵ | بھائی بہنوں کی تعداد بتانا | ۱۲ | ۱۳ | ۱۹ درخت کا باغ | ۲۲ |
| ۶ | شہزادہ نیپال کی سیاحت ہندوستان | ۱۳ | ۱۴ | ترکہ کی تقسیم | ۲۲ |
| | | | ۱۵ | دلچسپ سوال | ۲۳ |
| ۷ | جادو کا عدد | ۱۶ | ۱۶ | اُلٹا عدد | ۲۴ |
| ۸ | تین بیوقوف لڑکے | ۱۷ | ۱۷ | کرسی کے حساب داں | ۲۴ |
| ۹ | شطرنج کا موجد اور حسابی چال | ۱۷ | ۱۸ | سیدھا کھیل | ۲۵ |
| | | | ۱۹ | حسابی معمہ | ۲۷ |

| نمبر شمار | مضمون | صفحہ | نمبر شمار | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۲۰ | تھیٹر کے ٹکٹ | ۲۷ | ۳۲ | تین شکاری اور چرواہا | ۳۶ |
| ۲۱ | حساب سمجھ لو | ۲۸ | ۳۳ | موٹر لاری کی کثرت | ۳۷ |
| ۲۲ | دس درخت کا باغ | ۲۸ | ۳۴ | قیامت کب آئیگی | ۳۸ |
| ۲۳ | ترکہ کا جھگڑا | ۲۹ | ۳۵ | کاغذ کا مربع | ۳۹ |
| ۲۴ | تین پیمانے | ۳۰ | ۳۶ | غیر متوقع سمجھداری | ۳۹ |
| ۲۵ | پارک کا چکر | ۳۰ | ۳۷ | منطقی لڑکا | ۴۰ |
| ۲۶ | چھ گوٹیں | ۳۱ | ۳۸ | مشکل بات ہے | ۴۰ |
| ۲۷ | سناؤں تمہیں بات اک رات کی | ۳۲ | ۳۹ | ایک تنبولی کی فراست | |
| | | | ۴۰ | دریا عبور کرنا | ۴۲ |
| ۲۸ | تاریخی قصہ | ۳۳ | ۴۱ | عجیب اتفاق | ۴۳ |
| ۲۹ | عمر دریافت کرنا | ۳۳ | ۴۲ | تالاب پر قبضہ | ۴۱ |
| ۳۰ | غلط گھڑیاں | ۳۴ | ۴۳ | دفتی کا ٹکڑا | ۴۴ |
| ۳۱ | روشنی کے کھمبے | ۳۵ | ۴۴ | موٹر کا کرایہ | ۴۵ |

| نمبر شمار | مضمون | صفحہ | نمبر شمار | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۴۵ | چوری کا پتہ | ۴۶ | ۵۸ | کون جیتے گا | ۵۶ |
| ۴۶ | حساب داں چڑیا | ۴۸ | ۵۹ | سست ہے یا تیز | ۵۷ |
| ۴۷ | تاش اور حساب کی کرامت | ۴۸ | ۶۰ | سود در سود | ۵۷ |
| ۴۸ | دوگر بچو بیٹ | ۴۹ | ۶۱ | نیا اُلٹ پھیر | ۵۸ |
| ۴۹ | حسابی عدد | ۵۰ | ۶۲ | بائیسکل کی چوری | ۵۹ |
| ۵۰ | جمعرات کی خیرات | ۵۰ | ۶۳ | معمولی غلطی | ۶۰ |
| ۵۱ | بادشاہ سیرو کا تاج | ۵۱ | ۶۴ | بازیگر کا قدیم معمہ | ۶۰ |
| ۵۲ | لطیفہ | ۵۲ | ۶۵ | مثلث متساوی الاضلاع | ۶۱ |
| ۵۳ | خوب سوچے جاؤ | ۵۳ | ۶۶ | رومال کی قیمت | ۶۳ |
| ۵۴ | بیش قیمت موتی | ۵۳ | ۶۷ | حیرت انگیز فیصلہ | ۶۳ |
| ۵۵ | مشکل ترکیب | ۵۴ | ۶۸ | حسابی جادو | ۶۴ |
| ۵۶ | مذاق | ۵۴ | ۶۹ | خوب سوجھی | ۶۶ |
| ۵۷ | حسابی مغالطہ | ۵۵ | ۷۰ | کارِ خیر میں حساب | ۶۷ |

| نمبر شمار | مضمون | صفحہ | نمبر شمار | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۷۱ | انعامی کھیل | ۶۷ | ۸۳ | واہ رے منشی جی | ۷۶ |
| ۷۲ | ۲۱ درخت کا باغ | ۶۹ | ۸۴ | قسمت کی بات ہے | ۷۶ |
| ۷۳ | نادانی | ۶۹ | ۸۵ | سمجھ کا پھیر | ۷۸ |
| ۷۴ | کئے جاؤ کوشش | ۶۹ | ۸۶ | دس پیسوں کی تقسیم | ۷۸ |
| | مرے دوستو! | | ۸۷ | قابل غور کھیل | ۷۹ |
| ۷۵ | انوکھا حساب | ۷۰ | ۸۸ | کنوئیں کی گہرائی | ۸۰ |
| ۷۶ | دلچسپ سوال | ۷۱ | ۸۹ | حسابی علامات | ۸۰ |
| ۷۷ | جلی ہوئی دری | ۷۱ | ۹۰ | بچوں کا مکتب | ۸۱ |
| ۷۸ | فوجوں کا تصادم | ۷۲ | ۹۱ | گھڑی کا معمہ | ۸۲ |
| ۷۹ | سچی گپ | ۷۳ | ۹۲ | پتھر کے بانٹ | ۸۲ |
| ۸۰ | تین لکڑیاں | ۷۳ | ۹۳ | دشوار تو یہی ہے کہ | ۸۳ |
| ۸۱ | لاعلمی کا نتیجہ | ۷۴ | | دشوار بھی نہیں | |
| ۸۲ | برابر ہارے جاؤ | ۷۴ | ۹۴ | زبردست تقسیم | ۸۴ |

| نمبر شمار | مضمون | صفحہ | نمبر شمار | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۹۵ | بیوی کی ذکاوت | ۸۴ | ۹۹ | شاہی باغ میں چوری | ۸۹ |
| ۹۶ | جائز بے ایمانی | ۸۶ | ۱۰۰ | ناقص مشاہدہ | ۹۰ |
| ۹۷ | دس دس سیر دودھ | ۸۷ | ۱۰۱ | گنتی کا کھیل | ۹۲ |
| ۹۸ | لطیفہ | ۸۸ | | | |

Khuda Bakhsh Library
Acc. No. 15578
22/11/79

# جعلی نوٹ کی کراری چپت

ایک روز افضال نامی ایک لڑکا دس روپیہ کا نوٹ لیکر ایک جوتے والے کی دوکان پر جوتا خریدنے گیا دو چار جوڑے دیکھ کر اُسنے ایک جوڑا خریدا جسکی قیمت چار روپیہ تھی۔ جیب سے نوٹ نکال کر دوکاندار کو دیا۔ جوتے والے کے پاس نوٹ کے روپئے اُسوقت موجود نہ تھے لہذا وہ اپنے پڑوسی دوکاندار سے جاکر نوٹ کے روپئے لے آیا اور افضال چھ روپئے اور جوتہ لیکر چلدیا۔ لیکن ابھی دس ہی منٹ گزرے ہونگے کہ پڑوسی دوکاندار وہی نوٹ لئے ہوئے جوتے والے کے پاس واپس آیا اور نوٹ دکھا کر کہنے لگا بھائی صاحب یہ نوٹ جعلی ہے۔ براہ مہربانی اسکو واپس لے لیجئے۔ جوتے والے نے جو بغور دیکھا تو واقعی نوٹ نقلی تھا۔ دھک سے ہوگیا اور دل میں کہنے لگا آج کراری چپت لگی۔ مجبوراً نوٹ واپس لینا پڑا اور پڑوسی کو دس روپئے دینا پڑے۔ نوٹ بیکار ثابت ہوا لہذا اُسنے نوٹ کو پھاڑ کر پھینکدیا

بتاؤ جوتے والے کو کتنے روپے کا نقصان ہوا۔

## ۲ سمجھ بوجھ کی چالیں

کلیم (اپنے ساتھیوں سے) آؤ تم لوگوں کو ایک کھیل بتاویں دیکھیں کون کھیل سکتا ہے۔ دیکھو۔اس نقشہ میں ۷ خانے ہیں ایک طرف تین خانوں میں ہم پیسے رکھتے ہیں دوسری طرف اکنیاں رکھے دیتے ہیں اور بیچ کا خانہ خالی ہے۔اب کرنا یہ ہے کہ پیسے اکنیوں کی جگہ پر چلے آویں اور اکنیاں پیسوں کی جگہ پر۔لیکن شرط یہ ہے کہ ڈرافٹ کی طرح ایک ایک چیز ایک وقت میں چلی جاوے گی اگر آگے کا خانہ خالی ہے تب اُس خانے میں چال چل سکتے ہیں یا اگر تیسرا خانہ خالی ہے تو ایک گوٹ کو پھاند بھی سکتے ہیں لیکن پیسہ پیسے کو یا اکنی اکنی کو نہیں پھاند سکتی اور چال اُلٹی طرف نہیں چل سکتے یعنی پیچھے کو واپس نہیں ہو سکتے"

ہر ایک لڑکے نے باری باری کوشش کی مگر سب ناکامیاب

رہے۔ تب کلیم نے خود اس کھیل کو ۵ اچالوں میں چل کر دکھا دیا بتاؤ وہ چالیں کیا کیا ہیں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| پیسہ | پیسہ | پیسہ | | اکنی | اکنی | اکنی |

## ۳- نو درختوں کا باغ

ایک باغ میں ۹ درخت ہیں جو اس طرح لگائے گئے ہیں کہ دس قطاریں بن گئی ہیں اور ہر قطار میں تین درخت ہیں بتاؤ درخت کس ترکیب سے بوئے گئے ہیں۔

## ۴- چار انگوٹھیاں

ایک امیر آدمی نے ایک ملازم ایک روپیہ روز پر نوکر رکھا اور کہہ دیا کہ جس روز میں تیرے کسی فعل سے ناخوش ہونگا اسی دن تیرا حساب کر کے برخاست کر دوں گا۔ نوکر نے یہ شرط منظور کر لی

امیر نے فوراً پانچ انگوٹھیاں مختلف قیمت کی منگوا کر ایک ایک پانچوں اُنگلیوں پر پہن لی۔ یہ انگوٹھیاں ایسی قیمتوں کی تھیں کہ وہ امیر جس دن اپنے ملازم کو ایک مہینہ کے اندر نکالنا چاہے نکال دے اور اتنے دن کی تنخواہ بذریعہ انگوٹھیوں کے ادا کر دے بتاؤ انگوٹھیاں کن کن قیمتوں کی تھیں۔

## ۵۔ بھائی بہنوں کی تعداد بتانا

**عبدالرافع۔** (اپنے چند ساتھیوں سے) مجھے ایک ایسا حساب آتا ہے جس کے ذریعہ سے میں بتا سکتا ہوں کہ تم میں سے کس کے کتنے بھائی اور کتنی بہنیں ہیں۔

**محمود۔** اچھا رافع صاحب بتائیے ہم کے بھائی اور کے بہنیں ہیں۔

**رافع۔** اچھا آپ جتنے بھائی ہیں اسکی تعداد میں ۳ جوڑ دیجیے

**محمود۔** اچھا جوڑ دیئے

**رافع۔** اُس کو دگنا کر دیجئے اور حاصل جمع میں سے ایک گھٹا دیجیے

محمود۔ ہاں گھٹا بھی دیا۔

رافع۔ اب پانچ سے ضرب دے دیجئے اور حاصل ضرب میں بہنوں کی تعداد جوڑ دیجئے اور ہمیں بتلا دیجئے کہ حاصل جمع کیا ہوا؟

محمود۔ حاصل جمع ۳۹ ہوا۔

رافع (کچھ سوچ کر) تو آپ اکیلے بھائی ہیں اور ہم بہنیں ہیں۔

محمود۔ بالکل صحیح۔

## شہزادہ نیپال کی سیاحت ہندوستان

ایک مرتبہ نیپال کا ایک شہزادہ اپنے دارالسلطنت کاٹمنڈو سے روانہ ہو کر بمبئی کے راستہ سے ولایت جانیوالا تھا۔ اُس نے قصد کیا کہ اس موقع پر ہندوستان کے جتنے مشہور شہر ممکن ہوں گھوم کر دیکھ لئے جاویں چنانچہ اُس نے ہندوستان کی ریلوے لائن کا ایک نقشہ منگوایا (جو کہ ذیل میں درج ہے) نقشہ میں اُس نے ایسے

۲۳ شہروں پر نشان لگائے جہاں جہاں سے ریل گزرتی تھی اب
اس کی خواہش یہ تھی کہ جس اسٹیشن پر ایک مرتبہ اُتریں اُس پر نہ تو پھر
اتریں نہ اُس طرف سے گزر ہو اور تمام سفر ریل ہی کے ذریعہ سے کیا بھی
جاوے۔ سلطنت کے تمام وزیر اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے
جمع ہوئے۔ بالآخر ایک وزیر نے ایسی ترکیب نکال لی کہ اُس
ترتیب سے سفر کرنے میں شہزادے کی شرائط بھی پوری ہوتی
تھیں اور مجوزہ ۲۳ شہروں کی سیر بھی ہو جاتی تھی۔ چنانچہ شہزادہ
اس خاص ترتیب سے ہر شہر کو دیکھتا ہوا بمبئی پہونچا اور جہاز پر
سوار ہو کر ولایت چل دیا۔

نقشہ ہذا میں نشان کردہ شہر درج ہیں اور ریلوں کے
راستے نقطہ دار لکیروں سے ظاہر کئے گئے ہیں۔ وہ مخصوص راستہ
نقشہ پر ظاہر کرو۔

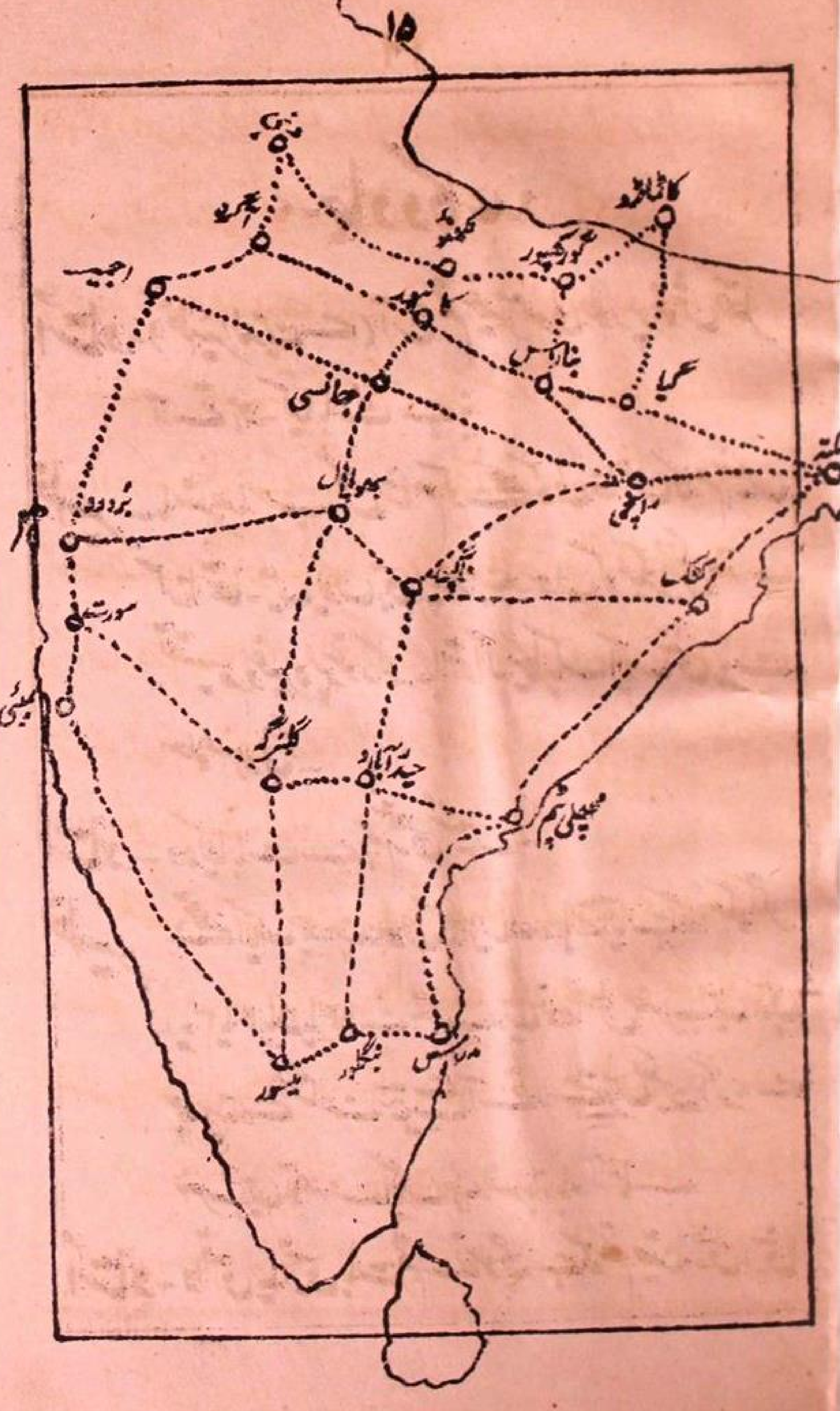
دہلی
آگرہ
اجمیر
لکھنؤ
کانپور
گورکھپور
کاٹھمنڈو
بنارس
گیا
جھانسی
بھوپال
رانچی
بڑودہ
ناگپور
کٹک
سورت
بمبئی
گلبرگہ
حیدرآباد
مچھلی پٹم
مدراس
بنگلور
میسور

## ۷۔ جادو کا عدد

اُستاد۔ (ظہیر الدین سے) آج تم غیر معمولی طور پر خوش نظر آتے ہو۔ کیا بات ہے؟

ظہیر۔ ماسٹر صاحب۔ کل شام کو مجھے کوئی خاص کام نہیں کرنا تھا۔ میں یوں ہی چند ہندسوں کو لیکر اُنکی ضرب تقسیم وغیرہ پر غور کر رہا تھا کہ یکایک ایک نئی بات معلوم ہوئی۔

اُستاد۔ وہ کیا بات ہے ہم بھی سُنیں۔

ظہیر۔ مجھے ایک چھ ہندسوں کا ایسا عدد ہاتھ آیا ہے کہ اُسکو اگر ۲ یا ۳ یا ۴ یا ۵ یا چھ سے ضرب دیں تو حاصل ضرب میں وہی چھ ہندسے مختلف ترتیب سے آتے رہتے ہیں لیکن اگر ۷ سے ضرب دیں تو صرف ایک ہندسہ بار بار آتا ہے

اُستاد۔ واقعی یہ ایسی بات تم نے سوچی ہے کہ تم جتنا بھی اپنی

کامیابی پر خوش ہو کم ہے (اور لڑکوں سے) اچھا لڑکو! اب تم میں سے کوئی ایسے عدد کو دریافت کر سکتا ہے؟

## ۸۔ تین بیوقوف لڑکے

تین لڑکے ایک اونچے ٹیلے پر کھڑے ہوئے ڈھیلے پھینکنے کی مشق کر رہے تھے۔ ایک اُن میں سے ۲۰ گز ڈھیلا پھینک سکتا تھا دوسرا ۲۵ گز اور تیسرا ۳۰ گز۔ تینوں لڑکوں نے ملکر حساب لگایا کہ اگر ہم لوگ متفق ہو کر ڈھیلا پھینکیں تو ۷۵ گز تک پھینک سکتے ہیں۔

## ۹۔ شطرنج کا موجد اور حسابی چال

ایران کے ایک بادشاہ کے دربار میں ایک شخص حاضر ہوا جس نے بادشاہ کیلئے ایک کھیل ایجاد کیا تھا جسے شطرنج کہتے ہیں۔ یہ ایک تختہ پر کھیلا جاتا ہے جسمیں ۶۴ خانے ہوتے ہیں۔ بادشاہ اس کھیل سے اسقدر خوش ہوا کہ اُس نے اس شخص سے کہا کہ جو

انعام تو پسند کرے وہ فوراً دیا جاوے۔

اُس آدمی نے دست بستہ عرض کیا کہ سرکار مجھے پہلے خانہ پر ایک دانہ گیہوں کا اور دوسرے خانے کے لئے دو دانے اور تیسرے خانے کیلئے ۴ دانے اور پانچویں کے لئے ۸ دانے وعلیٰ ہذا القیاس ہر دوسرے خانے کیلئے بہ نسبت پہلے خانے کے دو گنے دانے کے حساب سے ۶۴ خانوں تک کا انعام گنوا کر عطا فرمائیے۔ بادشاہ نے منظور کر لیا۔ لیکن بادشاہ کا وزیر اس شخص کی اس حسابی چال کو فوراً سمجھ گیا۔ بادشاہ سے عرض کیا۔ "سرکار اس انعام کے بجائے کچھ اور تجویز کیجیئے۔ سرکاری خزانہ اس عطیۂ گراں بار کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ بتاؤ اندازاً کتنا روپیہ انعام کے لئے درکار تھا۔

## ۱۰۔ کسی لڑکے کی عمر ۳ منٹ میں دریافت کرنا

۳ منٹ میں ایک لڑکا غنی نامی حساب میں عجیب مہارت رکھتا تھا وہ اپنے تمام ساتھیوں کی عمر حساب لگا کر بتا دیتا تھا۔ ایک روز

اُسکے ساتھی مہادیو پرشاد نے کہا اچھا ہماری نکالو۔

غنی۔ اپنے سنہ پیدائش کی دہائی کے ہندسے کو ۱۰ سے ضرب دو۔ حاصل ضرب میں ۴ جوڑو اور پھر سنہ پیدائش کے اکائی کے ہندسہ کو بھی جوڑ دو۔

مہابیر۔ اچھا میں نے سب جوڑ دیا۔

غنی۔ بتاؤ اب کیا حاصل جمع آیا۔

مہابیر۔ ۲۱ آیا

غنی۔ تمھاری عمر ۱۳ سال کی ہے۔

مہابیر۔ ٹھیک ہے۔ لیکن اب بتاؤ تم کیسے جان گئے۔

غنی۔ یہ نہ پوچھو۔

## ۱۱۔ میں بزاز نہیں ہوں

درگا پرشاد۔ (فصیح الدین سے) اچھا ایک ہمارا سوال ہے دیکھیں تم جواب دے سکتے ہو یا نہیں؟

فصیح ۔ ہاں پوچھو۔

درگا ۔ ایک بزاز نے ایک ہی کپڑے کے ۱۰۰ تھان کی سات گٹھریاں ایسی بنائیں کہ ایک سے لیکر ۱۰۰ تھان تک میں جسقدر تھان بھی اُس سے مانگے جاویں وہ بغیر کوئی گٹھری کھولے ہوئے پوری پوری گٹھریاں اٹھا کر دیدیتا تھا۔ بتاؤ کہ گٹھریاں کتنے کتنے تھانوں کی تھیں۔

فصیح ۔ (کچھ دیر سوچنے کے بعد) میں بزاز نہیں ہوں لہذا اس کے حل کرنے سے معذور رہوں۔

## ۱۲ ۔ زبردست چکر

گاہک ۔ کیوں بھئی امرود کیا حساب لگائے ہ؟

امرود والا ۔ حضور، مول تول تو پیسے پیسے۔ نہیں تو پیسے کے دو تو یہ بڑے میل والے اور پیسے کے تین اس چھوٹی ڈھیری والے ملیں گے حضور جس میں سے دل چاہے

چن لیں۔

گاہک۔ ہمیں زیادہ امرود چاہیئے ہیں۔ بتاؤ تمہارے پاس کُل ہیں کتنے؟

امرود والا۔ حضور تیس تیس کی دونوں ڈھیریاں لگی ہیں۔ ابھی منڈی سے چلا آرہا ہوں اور ابھی کچھ نہیں بیچا ہے

گاہک۔ اچھا تو سب امرود گن دو۔

امرود والے نے ۶۰ امرود گن دئیے۔ گاہک نے حساب لگایا کہ پیسے کے دو تو بڑے امرود اور پیسے کے تین چھوٹے۔ لہذا دونوں میل کے دو پیسہ کے پانچ ہوئے پس ٹکے کے پانچ کے حساب سے ۶۰ کی قیمت ۱۲/ آنہ ہوئی۔ دام دیکر گاہک نے اپنی راہ لی۔ امرود والے نے دام تو لیلئے لیکن کچھ سوچنے لگا۔ گاہک کے چلے جانے کے بعد سمجھ میں آیا کہ مجھے ایک پیسہ کا گھاٹا رہا ہے کیونکہ علیحدہ علیحدہ ڈھیری بیچنے سے قیمت سوا چھ آنے ہوتی تھی۔ امرود والا زبردست چکر میں پڑگیا کہ یہ ایک پیسے کا فرق کیوں ہے؟

## ١٣- ١٩ درخت کا باغ

باغباں ایک باغ رکھے جسمیں شجر انیس ١٩ ہوں
نو قطاریں اُسمیں ہوں اور ہر روش پر پانچ ہوں"
بتاؤ یہ کیوں کر بن سکتا ہے؟

## ١٤ ترکے کی تقسیم

راجہ رام دیال سیٹھ ایک بہت بڑے زمیندار تھے جنھوں نے تجارت کے ذریعہ سے ایک بہت بڑی جائداد خرید لی تھی۔ سیٹھ صاحب مستند تعلقدار تو نہیں تھے مگر گاؤں والے اُن کو راجہ صاحب راجہ صاحب کہتے تھے۔ راجہ صاحب کا گاؤں مندرجہ ذیل شکل کا تھا۔ راجہ صاحب کے انتقال کے بعد اُن کے چاروں لڑکوں میں بٹوارے کا جھگڑا شروع ہوا۔

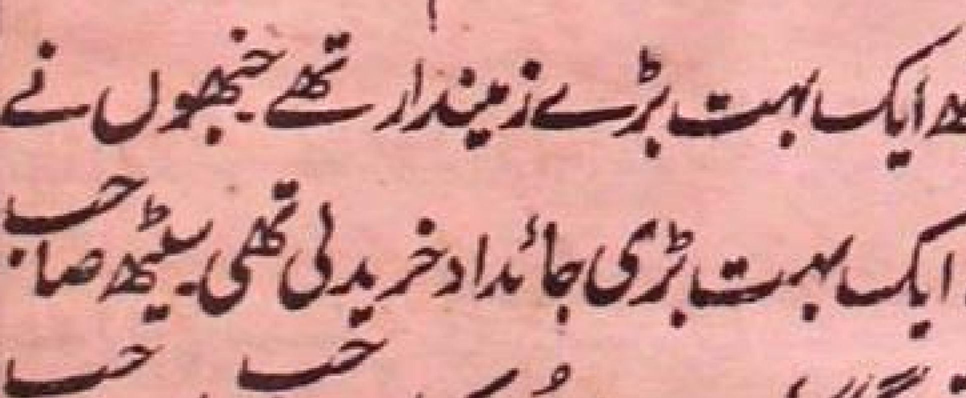

بتاؤ اس زمین کو کیونکر تقسیم کریں تاکہ ہر لڑکے کو برابر حصہ اور یکساں شکل کا حصہ ملے۔

## ۱۵ دلچسپ سوال

ایک مکتب میں جہاں صرف ایک اُستاد تھے اور لڑکے لڑکیاں ساتھ پڑھتے تھے اور لڑکیوں کی تعداد لڑکوں سے دوگنی تھی وہاں کی تعلیم میں ایک خصوصیت یہ تھی کہ علاوہ مذہبی و دنیوی تعلیم دینے کے وہاں اخلاقی تعلیم بھی نہایت احتیاط سے دی جاتی تھی چنانچہ اسکول کا ایک قاعدہ یہ تھا کہ جسوقت گھنٹی بجے اور اسکول شروع ہو تو ہر لڑکا تمام لڑکوں۔ لڑکیوں اور اُستاد کو سلام کرتا تھا اور اسی طرح ہر لڑکی بھی دوسری لڑکیوں۔ لڑکوں اور اُستاد کو سلام کرتی تھی۔ چنانچہ مکتب میں کل ۹۰۰ سلام ہوتے تھے بتاؤ کتنے لڑکے اور کتنی لڑکیاں تھیں؟

## ۱۶۔ اُلٹا عدد

دو عدد ایسے بناؤ جن کا حاصل ضرب ان میں سے ایک عدد کا اُلٹا ہو۔ یعنی ان میں سے ایک کے سب ہندسے اُلٹ جائیں۔

## ۱۷۔ کرسی کے حساب داں

موضع کرسی میں ایک زمیندار کے گھر شادی تھی۔ ۲۰ براتی تھے اور بارات کو ۲۰ کوس جانا تھا لیکن سواری کا کچھ انتظام نہ تھا۔ ایک نے اپنے ساتھی سے چپکے سے کہا کہ سواری کا کوئی انتظام دکھائی نہیں دیتا ایسا تو نہیں ہے ہم سب کو پیدل چلنا پڑے

دولھا صاحب جو قریب بیٹھے تھے اس گفتگو کو سن کر خاموش نہ رہ سکے کہنے لگے کہ سواری کے انتظام کو میں نے ہی والد صاحب سے کہہ کر رکوا دیا ہے۔ ماشاء اللہ ۲۰ براتی ہیں اور ۲۰ کوس کا سفر ہے ہر شخص کو صرف ایک ایک کوس چلنا پڑیگا۔ صاحبزادے یہ کہہ ہی

رہے تھے کہ والد صاحب خوش خوش آئے اور صاحبزادے سے کہنے لگے ارے منجھے تو ایک اور نئی بات معلوم ہوئی وہ یہ ہے کہ ہم کو اور تم کو تو مطلقاً نہ چلنا پڑے گا۔

## ۱۸۔ سیدھا کھیل

خلیق (اپنے بھائی سے) بھائی جان دیکھئے ماسٹر صاحب نے آج ایک کھیل بڑا مشکل بتایا ہے میں نے بہت کوشش کی لیکن نہیں حل ہوتا۔

بھائی۔ دیکھیں کیا ہے؟

۱۶ خلیق۔ ایک دفتی پر ایک مربع (Square) بنا کر سولہ خانوں میں تقسیم کر لیجئے اور تین طرف کے کنارے والے خانوں میں ایک ایک پیسہ رکھ دیجئے اچھا دیکھئے کل دس پیسے رکھے گئے ہیں۔

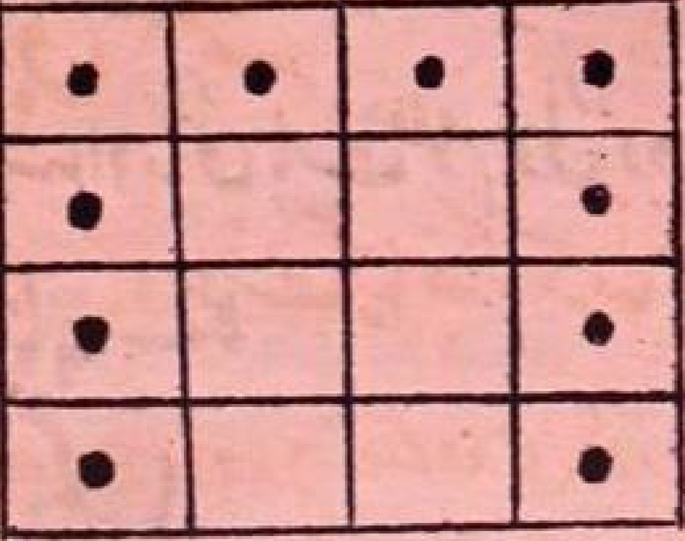

اب سوال یہ ہے کہ کسی خالی خانے
سے شروع کیجئے اور اگر دوسرے
خانے میں پیسہ ہے اور تیسرا خانہ
خالی ہے تو دوسرے خانے کے
پیسے کو پیٹ لیجئے یعنی اُٹھا لیجئے۔ اس طرح سے ۹ پیسے اٹھانا ہیں
صرف ترچھی چالیں نہیں چل سکتے۔ اب جس ترتیب سے پیسے
رکھے ہیں اُس میں چال شروع کرنا غیر ممکن ہے لہذا یہ اجازت ہے
کہ کسی ایک پیسہ کو اٹھا کر کسی خالی خانے میں رکھ دیا جائے اور
تب چالیں شروع کی جائیں

بھائی۔ چالیں سیدھے خانوں میں ہونا چاہیئے یا ہم
کسی کونے پر چکر بھی کاٹ سکتے ہیں؟

خلیق۔ نہیں صاحب۔ بالکل خانوں کی سیدھ میں چالیں چلنا
چاہیئے اب کوشش کیجئے اور دیکھیئے یہ کھیل کیونکر
ہو سکتا ہے؟

## ۱۹۔ حسابی معمّہ

کشن پرشاد نے ایک عدد ایسا دریافت کیا تھا کہ جسمیں اُسکا مربع اور مکعب (یعنی square) اور (cube) جوڑنے سے ایک ایسا عدد ملتا ہے جس میں صفر سے لیکر ۹ تک کے دسوں ہندسے ایک ایک بار استعمال ہو جاتے ہیں۔ بتاؤ وہ عدد کیا ہے؟

## ۲۰ تھیٹر کے ٹکٹ

ایک روز چند احباب معہ اپنے لڑکوں کے تھیٹر دیکھنے گئے۔ بڑوں کا ٹکٹ ۳ روپیہ ۸ آنہ فی کس اور بچوں کا ٹکٹ ایک روپیہ چار آنہ فی لڑکا تھا اگر کل ۳۳ روپئے کے ٹکٹ خریدے گئے تو بتاؤ کہ لڑکوں اور بوڑھوں کی تعداد علیحدہ علیحدہ کتنی تھی۔

## ۲۱۔ حساب سمجھ لو

ایک چالاک شخص نے ایک سادہ لوح بنئے سے کہا کہ اگر تم مجھ کو ایک چونی دو تو میں اُسکے چھ آنے فوراً بنا دوں بنئے نے خوش ہو کر ایک چونی حوالہ کر دی۔ چالاک آدمی نے فوراً حلوائی کی دوکان سے دو آنہ کی مٹھائی خرید لی اور واپس آ کر دو آنے بنئے کو دیے اور کہا کہ لو حساب سمجھ لو۔ دو آنے تمہارے ہاتھ میں ہیں اور دو آنے کی مٹھائی میرے پاس ہے اور دو آنے حلوائی کے پاس ہیں کل چھ آنے ہو گئے۔ چالاک آدمی یہ کہہ کر چلدیا اور بنئے صاحب حساب لگاتے رہ گئے کہ چار آنے کے چھ آنے کس طرح ہو گئے

## ۲۲۔ دس درخت کا باغ

ایک باغ میں کل دس درخت ہیں لیکن کل پانچ قطاریں ہیں ہر قطار میں ۴ درخت ہیں۔ بتاؤ باغ کس طرح کا ہے

# ۲۳- ترکہ کا جھگڑا

ایک دولتمند آدمی کے کوئی اولاد نہ تھی بیچارہ بہت غمگین ہوتا تھا کہ میری حیات کے بعد میری جائداد سے فائدہ اٹھانے کیلئے کوئی اولاد نہیں۔ خداوند کریم کا فضل ہوا اور بڑی دعاؤں اور منتوں کے بعد اس کی مراد پوری ہونے کی امید ہوئی لیکن قبل اولاد پیدا ہونے کے یہ بدنصیب سخت بیمار پڑا حتیٰ کہ امید حیات منقطع ہو گئی تب اس شخص نے اپنے بستر مرگ پر وصیت کی کہ اگر میرے بعد لڑکا پیدا ہو تو ۲ لاکھ لڑکے کو اور ایک لاکھ بیوی کو دیا جاوے اور اگر لڑکی پیدا ہو تو ایک لاکھ لڑکی کو اور ۲ لاکھ بیوی کو۔ حسن اتفاق کہ اُس کی وفات کے چند ہی روز بعد اُس کے گھر میں جڑواں اولاد ہوئی۔ ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔ اب مشکل یہ پڑی کہ حسب وصیت ترکہ کیوں کر تقسیم کیا جاوے؟

## ۲۴- تین پیمانے

۲۴ سیر دودھ ایک برتن میں بھرا رکھا ہے اور سوائے تین خالی برتنوں کے جنمیں ۵ و ۱۱ و ۱۳ سیر دودھ علی الترتیب آسکتا ہے اور کوئی چیز دودھ کو تولنے یا ناپنے کو موجود نہیں ہے۔ بتاؤ دودھ کس طرح تین برابر حصّوں میں علیحدہ علیحدہ تقسیم ہو سکتا ہے۔

## ۲۵- پارک کا چکّر

سلطان کے ضعیف دادا روزانہ ٹہلنے کو جایا کرتے تھے اور گول پارک کا چکر لگا کر دس منٹ میں واپس آجاتے تھے۔ ایک روز سلطان نے پوچھا "دادا جان۔ آپ گول پارک کا چکّر کے منٹ میں لگا لیتے ہیں"۔

دادا۔ بیٹا دس منٹ ہیں۔

سلطان "۔ بھلا آج آپ پانچ منٹ جلدی بھی آسکتے ہیں"۔

دادا۔ "ہاں۔ آج بجائے پارک کا پورا چکر کرنے کے میں نصف ہی چکر کروں گا۔"

## ۲۶۔ چھ گوٹیں

دیکھو دفتی پر اس طرح ۷ خانے بناؤ اور چھ گوٹیں جن پر ایک سے چھ تک نمبر پڑے ہیں ترتیب سے رکھو

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ... | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |

اَب سوال یہ ہے کہ ان گوٹوں کو ڈرافٹ کی چالوں کی طرح چل کر ان اعداد کی ترتیب کو بالکل اُلٹ دو (یعنی ۱۲۳۴۵۶ ہو جائیں) ہر گوٹ کو پاس والے خالی خانے میں۔ یا ایک گوٹ پھاند کر بعد والے خانے میں بشرطیکہ بعد والا خانہ خالی ہو چل سکتے ہیں۔ گوٹوں کو آگے پیچھے یعنی دونوں طرف چلنے کی اجازت ہے اس کھیل کو کم از کم چالوں میں چل کر دکھاؤ۔

## ۲۷۔ سناؤں تمھیں بات ایک رات کی

چار مسافر رفیق۔ شفیق۔ خلیق۔ لئیق ایک رات کسی سرائے میں ٹھہرے اُن کے ساتھ ایک بندر تھا اور ایک ٹوکری آم تھے۔ ایک بجے رات کو شفیق جاگے اور آموں کے ہم برابر حصے کیے لیکن ایک آم باقی بچا تھا۔ زیادتی کا آم بندر کو کھلا دیا اور ایک چوتھائی خود کھا کر چپکے سے سو رہے۔ دو بجے رفیق اُٹھے اور انھوں نے بھی ایسا کیا یعنی چار حصّے کیے اور ایک آم جو پھر باقی بچا وہ بندر کو دیدیا اور ایک چوتھائی کھا کر سو رہے ۳ بجے خلیق اُٹھے اور انھوں نے بھی یہی حرکت کی۔ ۴ بجے لئیق نے بھی اُٹھ کر ایسا ہی کیا۔ ہر مرتبہ ایک ہی آم زیادہ بچا جو بندر کے حصّہ میں پڑا۔ ۵ بجے صبح کو سب کے سب جاگے۔ اور جتنے آم باقی بچے تھے اُنھیں ہم برابر حصّوں میں تقسیم کیا مگر اس مرتبہ بجائے ایک آم زیادہ پڑنے کے دو باقی بچے جو کہ اُن لوگوں نے بندر کو دیدیے۔ اگر دوران تقسیم میں کوئی آم کاٹا نہیں گیا۔ تو بتاؤ

ٹوکری میں کم از کم کتنے آم تھے؟

## ۲۸- تاریخی قصّہ

چند صدی قبل حضرت مسیح ایک یونانی شاعر و فلاسفر کے متعلق یہ مشہور ہے کہ ایک روز وہ کسی تالاب کے کنارے بیٹھے ہوئے کچھ اشعار کی فکر کر رہے تھے یہاں تک کہ شام ہوگئی اور گھر واپس ہونے کے لئے اُٹھے سامنے ایک ماہی گیر پر نظر پڑی جو اپنا جال اور ٹوکری کاندھے پر لٹکائے گھر کی طرف جا رہا تھا آپ نے ماہیگیر سے پوچھا "کیوں بھئی آجکل تمہارے کام کا کیا حال ہے؟" ماہی گیر نے جواب دیا "میں نے جتنی مچھلیاں پکڑی تھیں اتنی تالاب میں چھوڑ دیں اور جتنی نہیں پکڑ سکا تھا اُتنی لئے جا رہا ہوں"۔

## ۲۹- عمر دریافت کرنا

عزیز احمد۔ "بھائی مشفق آؤ ہم تمہاری عمر بتا دیں"۔

مشفق - کیا تم نے پنڈتوں کا بھی حساب سیکھا ہے ؟

عزیز احمد - اجی یہ پنڈتوں کے حساب سے بڑھا ہوا حساب ہے

اچھا تم اپنی عمر کے عدد کو ۳ سے ضرب دو - حاصل

ضرب میں ۱۶ جمع کرو - حاصل جمع کو ۳ سے تقسیم کر کے

ہمیں بتاؤ کیا ہوا ؟

مشفق - ۱۷ ہوئے -

عزیز - (کچھ سوچ کر) اچھا تمھاری عمر ۱۵ سال ہے -

مشفق - بالکل صحیح -

## ۳۰ - غلط گھڑیاں

دو گھڑیوں میں سے ایک چوبیس گھنٹہ میں ۵ منٹ تیز دوسری ۲۴ گھنٹہ میں ۵ منٹ سست چل رہی تھی اگر دونوں کو ایک دن ۱۲ بجے کے وقت یکساں رفتار سے لگا دیا گیا تو بتاؤ پھر کتنے روز کے بعد دونوں یکساں وقت دیں گی -

# ۳۱۔ روشنی کے کھمبے

دو رنگ ساز خدا بخش اور عبداللہ اس کام پر مقرر کیے گئے تھے کہ وہ شہر کی ایک بڑی سڑک کی تمام لالٹینوں کے کھمبے رنگ دیں۔ خدا بخش جو سویرے اُٹھنے کا عادی تھا۔ تڑکے سے پہونچکر سڑک کی مغربی لائن کے کھمبے رنگنے لگا۔ ابھی صرف تین کھمبے رنگ پایا تھا کہ عبداللہ آ پہونچا اور کہنے لگا کہ ہم سے مغربی لائن کے کھمبے رنگنے کو کہا گیا تھا۔ لہٰذا تم کو مشرقی لائن کے کھمبے رنگنا چاہیئے۔ خدا بخش نے ہر چند اصرار کیا کہ اب میں اس لائن میں کام شروع کر چکا ہوں تم دوسری لائن میں شروع کردو۔ دونوں طرف لالٹینوں کی تعداد برابر ہے مگر عبداللہ کسی طرح نہ مانا۔ بالآخر خدا بخش نے دوسری طرف کی لالٹینوں کا کام شروع کیا جب عبداللہ اپنی لائن کے سب کھمبے رنگ چکا تو خدا بخش کی طرف پہنچکر اسکی لائن کے بھی ۱۶ کھمبے رنگ دئے۔

بتاؤ کس نے زیادہ رنگے اور گے زیادہ۔

## ۳۲۔ تین شکاری اور چرواہا

اعزاز۔ اشفاق اور سعید تین لڑکے ایک تعطیل کے دن شکار کھیلنے گئے۔ شہر سے دور دیہات میں پہونچکر اِدھر اُدھر چڑیوں کا شکار کرتے رہے۔ یہاں تک کہ دوپہر ہوگئے اور لڑکے اپنے شوق میں بہت دور نکل گئے۔ پھرتے پھرتے جب بہت تھکن محسوس ہوئی تو ان لڑکوں کو پیاس لگی لیکن وہاں پانی کہاں۔ اُدھر نظر دوڑائی تو دور پر کچھ گائیں بھینسیں چر رہی تھیں یہ لوگ اُس طرف چلے کہ وہاں جاکر چرواہے سے دودھ مول لیکر پئیں۔ چرواہے کے پاس جاکر اُس سے کہا کہ ہم لوگ بہت تھکے ہوئے ہیں ہم سے ایک چونی لو اور ہم لوگوں کو تھوڑا سا دودھ پلاؤ۔ چرواہے کے پاس ایک لٹیا ڈیڑھ سیر دودھ کی تھی اُس نے لٹیا بھر کر دودھ دے دیا۔ ان لڑکوں کے پاس اتفاق سے دو

گلاس موجود تھے ایک میں ڈیڑھ پاؤ دوسرے میں ڈھائی پاؤ دودھ آسکتا تھا۔ اب مشکل یہ پڑی کہ ان دونوں گلاسوں کی مدد سے دودھ کیونکر تین برابر حصّوں میں تقسیم کر کے پیا جا سکتا ہے۔ سعید تھے بڑے حسابی۔ فوراً ایک ترکیب سوچ کر نکالی اور تینوں لڑکوں نے آدھ آدھ سیر دودھ پی لیا۔ بتاؤ یہ کیونکر ممکن ہوا؟

## ۳۳۔ موٹر لاری کی کثرت

**نبی**۔ کیوں بھائی خلیق۔ لکھنؤ سے کانپور کو کتنی موٹر لاریاں جاتی ہیں۔

**خلیق**۔ سال گزشتہ تک صرف تین لاریاں جاتی تھیں۔ لیکن امسال اس کثرت سے ہو گئی ہیں کہ ہر گھنٹہ بھر کے بعد ایک لاری چھوٹ جاتی ہے۔ خواہ مسافر پورے ہوں خواہ کم ہوں۔

**نبی**۔ اور کتنی دیر میں موٹر لاری کانپور پہنچ جاتی ہے

**خلیق**۔ ٹھیک تین گھنٹے میں۔

نبی ۔ تو اس پر نہایت عمدہ سوال بن سکتا ہے۔

خلیق ۔ وہ کیا؟

نبی ۔ اگر ہم کانپور سے لکھنؤ سوار ہو کر آویں اور ہماری لاری بھی
تین ہی گھنٹہ میں سفر طے کرے تو ہم کو راستے میں لکھنؤ
سے کانپور جاتی ہوئی کتنی لاریاں ملیں گی؟

خلیق ۔ یہ کیا مشکل ہے ۳ ملیں گی۔

نبی ۔ واہ ۔ غلط ۔ اس کا صحیح جواب بتانا مشکل ہے

## ۳۴۔ قیامت کب آئے گی؟

توقیر حسن نامی ایک لڑکے نے ایک روز یہ سوال بنایا کہ اگر قیامت ایسے جمعہ یا اتوار کے دن آنیوالی ہے جو کسی نئی صدی عیسوی کا پہلا دن پڑے تو بتاؤ قیامت سنہ عیسوی کے کس سال آویگی ۔ جب یہ سوال اُستاد کے سامنے پیش کیا گیا تو اُستاد نے ۵ منٹ میں حساب لگا کر صحیح جواب دیدیا ۔ بتاؤ کیا جواب ہے؟

## ۳۵- کاغذ کا مربع

نواب مرزا نے ایک روز محمود علی کو ایک چوکور کاغذ مربع کی شکل کا دیکر کہا کہ لیجئے آپ ڈرائینگ کے بڑے ماہر ہیں۔ بغیر کسی چیز کی مدد کے اس کاغذ کو اسطرح موڑیئے کہ اسپر جو نشانات موڑنے سے بنیں وہ بڑے سے بڑا متساوی الاضلاع مثلث بنا دیں (یعنی ایسا مثلث جسکے تینوں ضلعے برابر ہوں) محمود علی نے بہت کوشش کی مگر ناکامیاب رہے۔ بتاؤ یہ کیونکر ہو سکتا ہے۔

## ۳۶- غیر متوقع سمجھداری

ایک دودھ والی کے پاس تین برتن تھے جنمیں علی الترتیب ۸ سیر ۵ سیر، ۳ سیر دودھ آسکتا تھا۔ ۸ سیر والا برتن دودھ سے بھرا تھا اور چھوٹے برتن دونوں خالی تھے دودھ والی نے غیر متوقع سمجھداری سے اس دودھ کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر لیا اور سوائے

اُن تین برتنوں کے اور کسی چیز کی مدد نہ ملی۔ بتاؤ یہ کیونکر ممکن ہوا؟

## ۳۷۔ منطقی لڑکا (لطیفہ)

ایک لڑکے نے ایک روز اسکول سے واپس آکر باپ سے کہا کہ میں دو چیزوں کو تین ثابت کر سکتا ہوں۔ باپ نے پوچھا یہ کیونکر؟ لڑکے نے جیب سے دو سنگترے نکال کر کہا دیکھئے یہ پہلا سنگترہ اور یہ دوسرا۔ اور ایک دو مل کر تین ہوئے لہذا یہ تین ثابت ہو گئے باپ نے ایک سنگترہ اٹھا کر خود کھالیا اور ایک بیوی کو دیکر لڑکے سے کہا کہ اچھا اب تیسرا سنگترہ تمہارے حصہ کا ہے وہ تم لے لو۔

## ۳۸۔ مشکل بات ہے

میں اپنے ایک دوست کا ۱۰۵ روپیہ کا قرضدار تھا جب میں قرضہ ادا کرنے کے لئے گیا تو میرے پاس کچھ گنیاں تھیں اور

اُس زمانے میں گنی کا بھاؤ سولہ روپیہ کا تھا۔ میں نے اپنے دوست سے دریافت کیا کہ بھائی تمہارے پاس اگر کچھ روپئے ہوں تو لے آؤ حساب ہو جائے لیکن اُن کے پاس چند پانچ پانچ روپیہ والے نوٹ تھے بتاؤ ہم لوگ گنی یا نوٹ کو بغیر تڑائے ہوئے کیوں کر آپس میں حساب صاف کر سکتے ہیں۔

## ۳۹۔ ایک تمبولی کی فراست

ایک تمبولی نے اپنے تین لڑکوں میں سے ایک کو پچاس دوسرے کو ۳۰ اور تیسرے کو ۱۰ پان دیکر ایک میلے میں فروخت کے لئے بھیجا اور ہدایت کر دی کہ تینوں بھائی یکساں شرح پر فروخت کریں مگر تینوں کی حاصل کی ہوئی قیمتیں برابر ہوں۔ بتاؤ لڑکے کس شرح سے فروخت کریں تاکہ باپ کے حکم کی پوری تعمیل ہو سکے۔

# ۴۰- دریا عبور کرنا

ایک روز ایک صاحب مع اپنی بیوی اور لڑکوں کے دریا کے کنارے پہنچکر اُس پار جانا چاہتے تھے لیکن کوئی کشتی نظر نہیں پڑتی تھی جس پر بیٹھ کر جا سکیں تھوڑی دیر انتظار کرنے کے بعد ایک ملّاح چھوٹی سی کشتی لئے ہوئے اُس طرف آ نکلا۔ صاحب نے کشتی والے کو بلا کر اُس سے دریا پار اُتارنے کو کہا ملّاح نے کہا میری کشتی اسقدر چھوٹی ہے کہ اس پر دو من سے زائد وزن نہیں جا سکتا۔ اب واقعہ یہ تھا کہ میاں بیوی دو دو من کے تھے اور لڑکے ایک ایک من کے اور اُن کے ساتھ ایک ایک کتّا بھی تھا جو ۲۰ سیر کا تھا۔ ملاح نے کہا میں اُترا آتا ہوں اگر آپ لوگ خود کشتی چلا کر اُس پار جا سکیں تو مجھے کچھ عذر نہیں لیکن ۲ من سے زیادہ وزن کشتی پر نہ ہونے پائے۔ بتاؤ یہ پارٹی مع کتّے کے کیونکر دریا عبور کر سکتی ہے۔

## ۴۱۔ عجیب اتفاق

کسی مغل بادشاہ کے عہد میں چار جوہری مختلف مقامات سے دہلی آئے۔ ایک کے پاس ۸ لعل تھے دوسرے کے پاس ۱۰ عدد فیروزہ تیسرے کے پاس ۱۰۰ موتی اور چوتھے کے پاس ۵ عدد ہیرے کے تھے۔ جب اُن میں آپس میں ملاقات ہوئی تو ہر ایک نے دوسرے کو اپنے چیدہ جواہرات میں سے ایک ایک عدد بطور تحفہ نذر کئے۔ عجیب لطف یہ ہوا کہ یا تو ہر جوہری مختلف رقم کا مالک تھا یا اب ہر ایک ۹ کروڑ ۴۲ لاکھ روپئے کا مالک ہو گیا بتاؤ ہر قسم کے جواہرات کی قیمت فی عدد کیا تھی۔

## ۴۲۔ تالاب پر قبضہ

ذیل کے نقشہ میں ایک تالاب ہے جسکے چاروں طرف چار غریب آدمیوں کے مکان ہیں کچھ عرصہ کے بعد چار امیر آدمیوں نے

اگر چار مکان ان غریبوں کے مکانوں کے پیچھے بنوائے اور معماروں کو حکم دیا کہ ایک ایسی دیوار بناؤ کہ جس سے تالاب کا پانی صرف ہمارے قبضہ میں آجاوے اور غریب لوگ تالاب تک پہونچنے سے محروم رہیں۔ بتاؤ ایسی دیوار کس طرح بن سکتی ہے۔

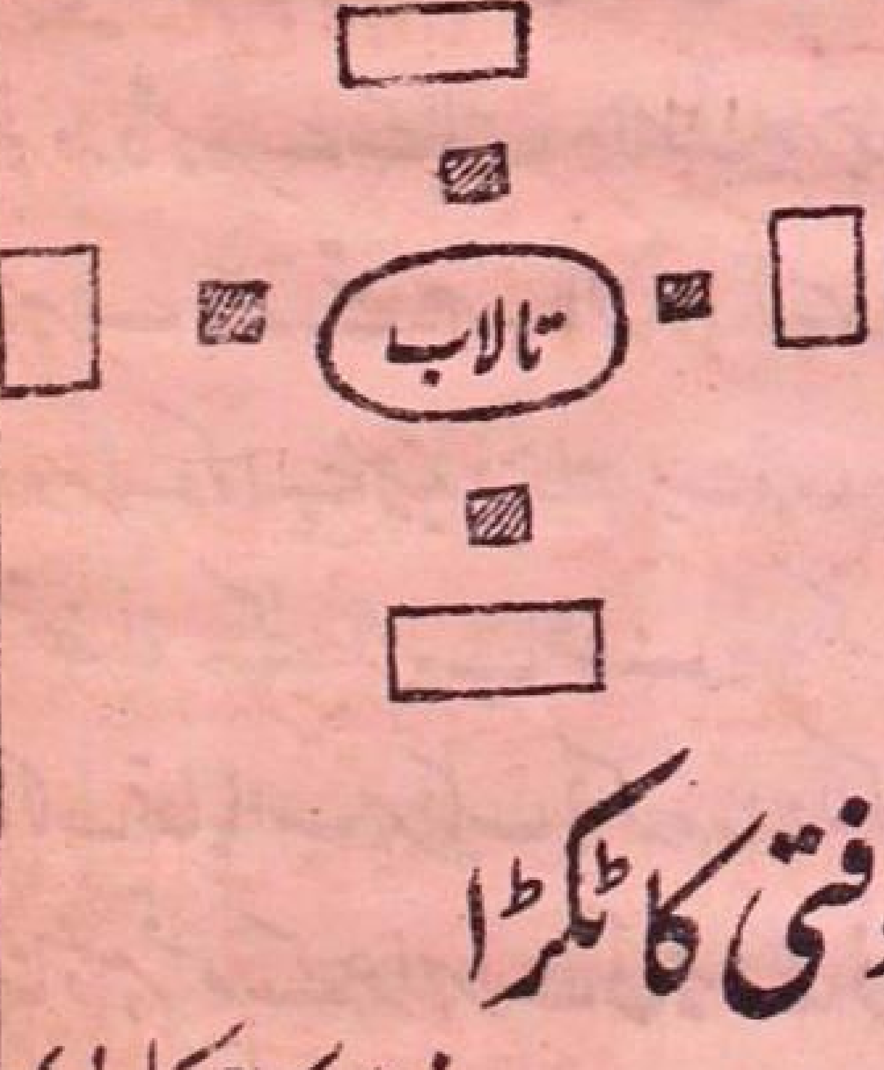


غریبونکے مکان

امیرونکے مکان

## ۴۳۔ دفتی کا ٹکڑا

ایک مستطیل (Rectangular) دفتی کا ٹکڑا جسکی لمبائی بہ نسبت چوڑائی کے دوگنی ہے ایک کونے سے دوسرے کونے تک کاٹا گیا ہے اور دو ٹکڑے مندرجہ ذیل مثلث کی شکل کے ہو گئے اگر بالکل ایسے ہی پانچ برابر کے مثلث دئیے ہوئے ہوں تو بتاؤ

اُن میں سے ایک کے کس طرح دو حصّے کاٹیں کہ ان چھ ٹکڑوں کو ملانے سے ایک مربع بن جائے

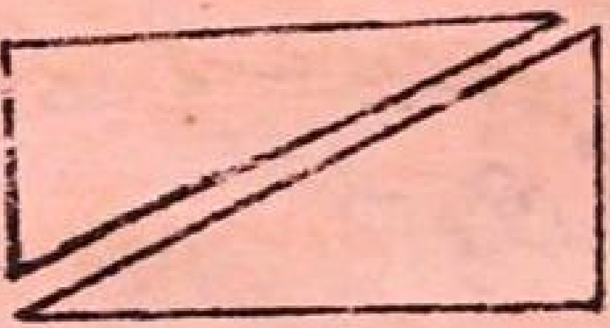

خیال رہے کہ دفتی کا کوئی ٹکڑا یا حصّہ ضائع نہ ہو۔

## ۴۴۔ موٹر کا کرایہ

مسٹر گپتا نے لکھنؤ سے کانپور تک جانے اور واپسی کیلئے ایک موٹر ۶ روپیہ کرایہ پر لیا۔ جب موٹر ٹھیک آدھے راستہ پر پہنچا تو ایک صاحب مسٹر پال نامی ملے جنھوں نے موٹر رکوا کر خوشامد کی کہ مجھے بھی کانپور جانا ہے اور فوراً واپس آنا ہے لہذا آپ واجبی کرایہ لیکر مجھے بھی ساتھ لے لیجیئے۔ مسٹر گپتا نہایت معقول آدمی تھے راضی ہوگئے۔ کانپور پہنچکر دونوں صاحبان نے چند گھنٹے میں اپنے اپنے کام سے فراغت حاصل کرلی اور اُسی روز واپس ہوئے جب اُس مقام پر پہنچے جہاں سے مسٹر پال سوار

ہوئے تھے تو موٹر روکا گیا اور مسٹر پال نے اُتر کر اپنا کرایہ مسٹر گپتا کو دیدیا بتاؤ قاعدے کے حساب سے انھیں کے روپئے دینا چاہیئے تھے۔

## ۴۵- چوری کا پتہ

رشید خاں۔ (اپنے دوست رحیم و کریم سے) آؤ آج تمھیں ایک حساب کا کھیل دکھادیں جو ہم نے کل ماسٹر صاحب سے سیکھا ہے

رحیم۔ وہ کیا ہے۔ بھلا حساب سے اور کھیل سے کیا تعلق ہے۔ یہ تو ایسی بات کہہ رہے ہو جیسے کوئی مینڈک کے پیٹ سے موتی نکالنے کو کہے۔

رشید خاں۔ بھائی صاحب میں بھی تمھاری طرح پہلے یہی خیال کرتا تھا لیکن اب تو حساب میں وہ لطف کی باتیں معلوم ہوتی ہیں کہ اس سے زیادہ دلچسپ کوئی اور مضمون نظر نہیں آتا۔

حکیم۔ اچھا بھائی جلد دکھاؤ۔ کیا تماشہ دکھاتے ہو۔

رشید۔ (اپنی جیب سے ایک پنسل اور ایک قلم نکال کر) تو تم

دونوں علیحدہ جاکر ان دونوں چیزوں کو بانٹ لو۔ لیکن ہمیں
نہ معلوم ہونے پاوے۔ ہم بتادیں گے کس نے کونسی چیز لی ہے۔
حکیم اور رحیم نے علیحدہ جاکر ایک ایک چیز پوشیدہ طور سے
اپنی اپنی جیب میں ڈال لی اور واپس آکر کہا اچھا اب بتاؤ
ہمارے پاس کیا کیا ہے؟
رشید نے جیب سے نکال کر دو پیسے رحیم کے ہاتھ میں اور تین پیسے
حکیم کے ہاتھ میں رکھے اور تھوڑے سے اور پیسے نکال کر میز پر
رکھ دئے اور کہا کہ میں علیحدہ چلا جاتا ہوں۔ جسکے پاس پنسل ہو وہ
اپنے پیسوں کے دوگنے پیسے اٹھا لے اور جس کے پاس قلم ہو وہ
اپنے پیسوں کے تگنے پیسے اُٹھا لے"۔ یہ کہہ کر رشید خاں تو بہت
دور ہٹ کر چلے گئے۔ جب یہ لوگ دوگنے اور تگنے پیسے نکال چکے
تو آواز دی کہ بھائی رشید اب چلے آؤ۔ رشید خاں نے واپس آکر
باقی پیسے میز پر سے اُٹھا لئے اور بغیر ان لوگوں سے کوئی اور بات
پوچھے ہوئے بتادیا کہ رحیم کے پاس قلم ہے اور حکیم کے پاس پنسل۔

دونوں لڑکے رشید خاں کے اس حسابی کرشمہ پر متحیر رہ گئے۔

## ۴۶۔ حساب داں چڑیاں

کچھ چڑیاں دو پیڑوں پر آپس میں یہ کہتی تھیں
آئے جو ساجن ایک تمھاری ہم ہوں دو چند تم سے ساری
جائے جو ہم سے تم میں ایک تم ہوی جاؤ برابر ہماری

بتلاؤ کتنی کتنی تھیں۔

## ۴۷۔ تاش اور حساب کی کرامت

ایک روز استاد نے لڑکوں سے کہا۔ آؤ آج ہم تم لوگوں کو حساب کا ایک دلچسپ کرشمہ دکھائیں"۔ لڑکے بڑی خوشی سے دیکھنے کو جمع ہوئے۔ اُستاد نے تاش کی ایک گڈی منگا کر ۲ پتے علیحدہ کر دیے اور باقی پچاس کو ۵ برابر گڈیوں میں تقسیم کر کے میز پر رکھ دیا اور لڑکوں سے کہا کہ تم میں سے ایک لڑکا آوے اور ان گڈیوں میں

سے ایک پتہ دیکھ کر چپکے سے رکھ دے ایک لڑکا محمودؔ آگے بڑھا اور اُس نے دوسری گڈی کے ایک پتے کو غور سے دیکھ کر اور اپنے ساتھیوں کو بھی دکھا کر اُسی گڈی میں رکھ دیا۔ اُستاد نے اُن گڈیوں کو نہایت احتیاط سے جمع کر لیا۔ بعد ازاں اُستاد نے اُن پتوں کو ایک ایک کر کے پانچ گڈیوں میں پھر تقسیم کیا اور محمودؔ سے پوچھا کہ بتاؤ اب تمہارا تاش کس گڈی میں ہے۔ محمودؔ نے سب گڈیوں کو دیکھنے کے بعد بتلایا کہ چوتھی گڈی میں۔ استاد نے پھر تمام گڈیاں جمع کر لیں اور اس مرتبہ دو گڈیوں میں تقسیم کر کے دریافت کیا کہ اب دیکھو کس گڈی میں تمہارا تاش ہے۔ جیسے ہی محمود نے پھر بتایا ویسے ہی اُستاد نے فوراً حساب لگا کر وہ نامعلوم تاش اُس گڈی میں سے کھینچکر بغیر دیکھے ہوئے محمودؔ کے حوالے کر دیا۔ لڑکے حساب کی اس کرامت کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔ بتاؤ وہ کیا حساب تھا۔

## ۴۸۔ دو گریجویٹ

دو استاد ایک اسکول میں بمشاہرہ ۱۰۰ روپیہ ماہوار مقرر کئے گئے

ایک سے دس روپیہ سال ترقی ملنے کا وعدہ کیا گیا اور دوسرے سے پانچ روپیہ ششماہی کا۔

بتاؤ کس کی تنخواہ بہتر ہے اور کیوں؟

## ۴۹۔ حسابی عدد

ایک عدد ایسا بتاؤ جسمین اگر اُسکا مربع (Square) جمع کرین تو حاصل جمع ایسا عدد ہو جسمین ایک سے لیکر ۹ تک کے سب ہندسے استعمال ہو جاوین۔

## ۵۰۔ جمعرات کی خیرات

ایک نواب صاحب ہر جمعرات کو فقیروں کو پیسے بانٹتے تھے۔ چنانچہ ہر جمعرات کو دروازے پر ایک غول کا غول جمع ہو جاتا اور اُنکے دروازے کے سامنے سے راستہ چلنا محال ہو جاتا وہ نئی نئی بیڈھنگی صورتیں جمع ہوتیں جن پر اگر شام کے وقت سنّاٹے کے

مقام پر نظر پڑ جائے تو بلا مبالغہ میں تو ضرور ڈر جاؤں۔ ان حشرات الارض کو (یہ میں نے نام رکھا تھا) نواب صاحب اس حساب سے پیسے بانٹتے تھے کہ ہر مرد کو تین پیسے۔ ہر عورت کو دو اور دو بچوں میں ایک پیسہ۔ جیوں جیوں اس خیرات کی خبر پھیلتی گئی ان حشرات الارض کی تعداد بڑھتی گئی۔ چنانچہ ایک جمعرات کو میں نے خود گنا تو بوڑھے بچے سب ملا کر ۱۰۰ تھے۔ دوسرے دن نواب صاحب سے جب ملاقات ہوئی تو میں نے پوچھا۔ "کل تو تمام روز سے بڑھا ہوا غول تھا کتنے پیسے کل خرچ ہوئے"۔

Khuda Bakhsh Library
Acc. No. 15578
22/11/75

نواب صاحب۔ "کل تو کچھ عجیب معجزہ سا ہو گیا کہ ۱۰۰ فقیر تھے لیکن ٹھیک سو ہی پیسے بھی خرچ ہوئے"۔ کیا ناظرین بتا سکتے ہیں کہ مردوں، عورتوں اور بچوں کی علیحدہ علیحدہ تعداد کیا تھی؟

## ۵۱۔ بادشاہ ہیرو کا تاج

حکیم ارشمیدس نے بادشاہ ہیرو کا تاج اور اُسی وزن کی چاندی

اور اُسی وزن کا سونا ایک لبالب پانی سے بھرے ہوئے برتن میں یکے بعد دیگرے ڈبو دیا اور جو پانی ہر مرتبہ چھلک کر گرا۔ اُسکو حفاظت سے دوسرے برتن میں لیکر ناپ لیا معلوم ہوا کہ پانی علی الترتیب ۳۳۔۴۴ و ۲۴ گلاس چھلک کر گرا تھا اب ارشمیدس نے حساب لگا کر دریافت کر لیا کہ تاج میں کتنے حصّے چاندی اور کتنے حصّے سونا ہے۔ بتاؤ وہ حساب کیا ہے؟

## ۵۱۔ لطیفہ

ایک والد صاحب اپنے چھوٹے بیٹے کو گنتی سکھا رہے تھے۔ لڑکے نے کہا" ابّا جان دو پیسے دیجئے تو سیکھوں گا"۔ والد صاحب نے اُس کو دو پیسے دیے اور کہا" اچھا چلو۔ اب ایک دو"۔ لڑکا سمجھا اب ایک پیسہ واپس دو۔ فوراً بول اُٹھا "اب تو یہ ہرگز نہیں ہو سکتا۔

## ۵۳۔ خوب سوچے جاؤ

اگر دس کا تہائی ۳ مانا جائے تو بیس کا چوتھائی کیا ہوگا؟

## ۵۴۔ بیش قیمت موتی

ایک بگڑے ہوئے رئیس دو آدمیوں کے مقروض تھے ایک شخص کو ۱۰۰ روپیہ اور دوسرے کو ۱۰۰۰ دینا تھے۔ جب قرض خواہوں نے روپیہ کا مطالبہ سختی سے کیا تو رئیس نے پہلے کو دو موتی اور دوسرے کو تین موتی دیکر کہا کہ یہ موتی سب برابر قیمت کے ہیں تم لوگ یکساں قیمت پر فروخت کر کے اپنا اپنا قرضہ لے لینا دونوں ایماندار لوگ تھے موتی فروخت کر کے اپنا اپنا روپیہ وصول کر لیا اور باقی روپیہ رئیس آدمی کو لاکر واپس دیدیا۔ اگر دونوں نے یکساں رقم واپس کی اور ایمانداری کو ہاتھ سے نہ جانے دیا تو بتاؤ کہ فی موتی کس داموں فروخت کیا گیا۔

## ۵۵۔ مشکل ترکیب

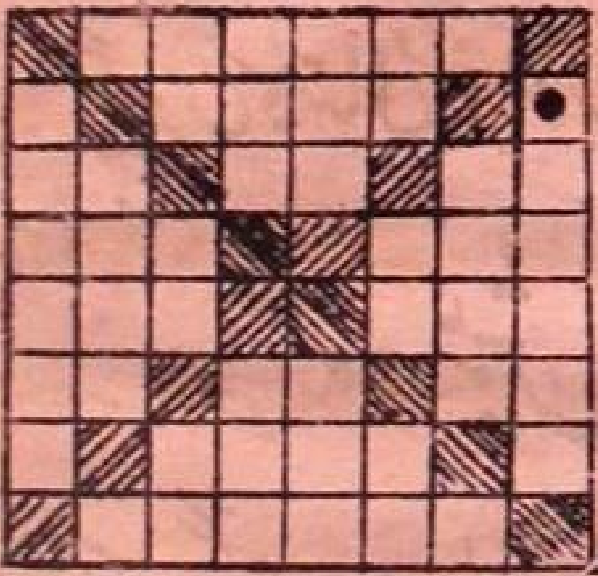

ذیل کے نقشے میں کچھ خانے سیاہ ہیں کچھ سفید اور ایک سفید خانہ میں ایک پیسہ رکھا ہے اب کھیل یہ ہے کہ سات پیسے اور لیکر ان سفید خانوں میں اس طرح رکھو کہ کسی قطار میں (خواہ سیدھی ہو خواہ ترچھی) دو پیسے نہ واقع ہوں کسی سیاہ خانے میں پیسہ نہ رکھا جاوے اور نہ ایک خانہ میں دو پیسے ہوں۔

## ۵۶۔ مذاق

ایک شوخ لڑکا اسکول سے گھر جا رہا تھا۔ راستے میں ایک امرود والی سڑک کے کنارے امرود کے ڈھیر لگائے بیچ رہی تھی۔ صاحبزادے نے امرود والی سے امرود کے دام پوچھے۔

امرود والی۔ "چار پیسے کے پانچ ملیں گے"۔

لڑکا۔ پیسے کی تعداد سے امرود کی تعداد ایک زیادہ ہے لہذا چار امرود ہوئے تین پیسے کے۔ تین امرود دو پیسے کے۔ دو امرود ایک پیسے کے۔ اور ایک امرود صفر پیسے کا (یعنی مفت) یہ کہکر اُس نے ایک امرود اٹھالیا اور یہ جل وہ جل نظر سے غائب ہوگیا۔

## ۵۷۔ حسابی مغالطہ

احمد فصیح۔ (استاد سے) ماسٹر صاحب آپنے سمجھایا تھا کہ اگر ۲ برابر چیزیں برابر عددوں سے ضرب دی جائیں تو حاصل ضرب برابر ہوں گے۔

استاد۔ ہاں۔ ٹھیک بات ہے۔

فصیح۔ اس قاعدہ کو اگر صحیح مانا جاوے تو اس سے ایک غیر ممکن بات ثابت ہو جاتی ہے۔

اُستاد۔ وہ کیا بات ہے سُناؤ۔

فصیح ۔ سنیے ۲ روپیہ = ۳۲ آنہ ۔

$\frac{1}{2}$ روپیہ = ۸ آنہ

اس لئے ۲ × $\frac{1}{2}$ روپیہ = ۳۲ × ۸ آنہ یعنی ایک روپیہ

۲۵۶ آنہ جو کہ صریح غلطی ہے ۔

## ۵۸ ۔ کون جیتے گا ؟

ایک روز اسکول انٹرول (ایک بجے کے قریب کی چھٹی) عزیز نے حمید سے کہا "آؤ ہم تم سنہ پتلی کھیلیں ۔ سنہ گرے تو ہم جیتیں اور پتلی گرے تو تم ۔ اور میں ہر بازی میں اپنی جیب کی رقم کے آدھے کی شرط لگاتا ہوں ۔ حمید راضی ہو گئے چنانچہ کئی بار سکہ اچھالا گیا اور دونوں لڑکے ہارتے جیتتے رہے ۔ ہر مرتبہ جتنے دام عزیز کے پاس موجود ہوتے تھے اُسکے نصف کی شرط لگتی رہی ۔ انٹرول ختم ہوتے ہی کھیل بھی ختم ہوا ۔ اگر عزیز کے ہارنے اور جیتنے کی تعداد برابر رہی تو بتاؤ کون ہارا اور کون جیتا ؟

## ۵۹۔ سست ہے یا تیز

میں نے ایک گھڑی خریدی ہے جس میں یہ خاص بات ہے کہ چھوٹی و بڑی سوئیاں ہر ۶۵ منٹ کے بعد نیچے اوپر آجاتی ہیں بتاؤ گھڑی سست ہے یا تیز

## ۶۰۔ سود در سود

ایک غریب دھوبی کو ایک روز کچھ روپیہ کی سخت ضرورت پیش آئی اور اُس نے مہاجن سے پانچ روپیہ قرض لئے مہاجن نے دو روپیہ سود مانگا اور شرط کی کہ اگر سود ماہواری ادا نہ ہوا تو سود بھی اصل میں جڑتا رہے گا غرضمند باؤلا ہوتا ہے۔ دھوبی نے اس شرط کو بھی منظور کر لیا اور دل کو یہ سمجھا کر تسکین دے لی کہ دو تین مہینے میں روپیہ ادا ہو جائیگا اور زیادہ سے زیادہ دو تین آنے بطور سود

دینا پڑیگا۔ سوء اتفاق کہ دھوبی سخت بیمار پڑ گیا اور بجائے کچھ پس انداز کرنیکے خرچ اور زیادہ ہو گیا اور دھوبی سود کی ادائیگی سے معذور ہو گیا بتاؤ اگر دس برس تک مسلسل دھوبی نے سود نہیں دیا تو مہاجن کا مطالبہ کس قدر روپیہ کا ہو گیا۔

## ۶۱۔ نیا اُلٹ پھیر

**جلیل**۔ (اپنے دوست دبیر سے) تم ہم سے پوشیدہ کر کے کچھ روپے آنے پائی لو لیکن روپے بارہ سے زیادہ نہ ہوں اور پائیوں کی تعداد روپے کے برابر نہ ہو۔

**دبیر**۔ اچھا لے لئے۔

**جلیل**۔ اس رقم کو اُلٹ دو یعنی پائیوں کو روپیہ اور روپیوں کو پائیوں کی جگہ پر رکھ دو اور ان دونوں رقموں کا فرق دریافت کرد

**دبیر**۔ اچھا یہ بھی کیا۔

**جلیل**۔ اب جو حاصل تفریق آیا ہے اسکو بھی اُلٹ دو اور اس

اُلٹے ہوئے فرق کو پہلے والے حاصل تفریق میں جمع کرلو۔

دبیر نے بغیر کچھ پوچھے ہوئے جلیل کو بتادیا کہ حاصل جمع اسقدر آیا ہے۔ بتاؤ یہ کیونکر ممکن ہوا؟

## ۶۲۔ بائیسکل کی چوری

مسعود نامی ایک لڑکا ایک روز کسی سائیکل والے کی دکان پر گیا اور ۵۵ روپیہ کی ایک سائیکل خریدی۔ مسعود نے جیب سے سو (۱۰۰) روپیہ کا نوٹ نکال کر دوکاندار کو دیا۔ چونکہ اُسوقت دوکاندار کے پاس روپیہ موجود نہ تھا لہذا قریب کی دوکان سے جاکر نوٹ کے روپئے لے آیا ادھر مسعود تو ۴۵ روپیہ لیکر چلتے ہوئے، ادھر آدھ گھنٹہ بھی نہ گزرا ہوگا کہ پڑوسی دوکاندار نوٹ لئے ہوئے آپہنچا اور نوٹ دکھا کر کہا دیکھئے جناب یہ نوٹ جعلی ہے یہ کہیں نہ چلے گا۔ براہ مہربانی اپنا نوٹ واپس لیجئے اور میرا روپیہ مجھے عنایت کیجئے۔ دوکاندار بہت پریشان ہوا کیونکہ اُسکے پاس نقد روپیہ موجود نہ تھا۔ بیچارے نے اپنے ایک

اور دوست سے روپیہ قرض لاکر اُن کو ادا کر دیا اب بتائیے کہ اگر سائیکل کی قیمت خرید ۵۴ روپیہ تھی تو سائیکل والے کو کُل کتنا نقصان ہوا۔

## ۶۳۔ معمولی غلطی

ایک روز اُستاد نے ساتویں درجہ میں یہ سوال بولا۔

"ذیل کے عددوں کو جوڑو۔

اٹھارہ سو ستاون۔ پندرہ ہزار سات۔ چھ لاکھ چھ ہزار۔

گیارہ ہزار گیارہ سو گیارہ اور نو سو ننانوے"

لڑکے بڑی خوشی خوشی اس سوال کو لگانے لگے مگر سوائے دو لڑکوں کے سب نے غلط جواب نکالا۔ بتاؤ صحیح جواب کیا ہے؟

## ۶۴۔ بازیگر کا قدیم معمہ

ایک بازیگر ایک شیر۔ بکری اور ایک ٹوکری پان لئے ہوئے کسی شہر کو جا رہا تھا۔ راہ میں دریا عبور کرنا تھا۔ اُس نے ایک ملاح کو

کشتی پر دیکھ کر بلایا اور کہا کہ مجھے مع ان تمام چیزوں کے اُس پار اُتار دو۔ ملاح نے کشتی اُسکے حوالے کردی اور یہ شرط کی کہ وہ ایک مرتبہ میں صرف ایک چیز کشتی پر لیجائے۔ اب بازیگر بڑے چکّر میں پڑا کہ کس طرح پار پہنچے۔ اگر شیر کو لئے جاتا ہے تو بکری پان کھائے جاتی ہے۔ اگر پان لئے جاتا ہے تو شیر بکری کو مار ڈالے گا غرضکہ وہ کسی وقت میں ایسی دو چیزوں کو نہیں چھوڑنا چاہتا جو ایک کی خوراک ہو۔ بتاؤ وہ کس ترتیب سے ایک ایک چیز کو لیجائے تاکہ یہ وقت نہ پیش آئے۔

## ۶۵۔ مثلث متساوی الاضلاع

اُستاد۔ (لڑکوں سے) تم لوگ جانتے ہو کہ تین لکیروں سے گھری ہوئی شکل کو کیا کہتے ہیں؟

عبدالقادر۔ اُسے اردو میں "مسلسل" اور انگریزی میں "ٹرینگل" کہتے ہیں"۔ لڑکے مسلسل سن کر ہنس پڑے۔ اُستاد نے افتخار کیطرف

اشارہ کیا۔

افتخار۔ "اُسے مثلث کہتے ہیں"۔

اُستاد۔ "شاباش۔ اچھا اگر تینوں لکیریں برابر ہوں تب مثلث کا کیا نام ہوتا ہے"؟

مسعود۔ "اُسے مثلث متساوی الاضلاع اور انگریزی میں (Equilateral Triangular) کہتے ہیں۔

اُستاد۔ "بہت ٹھیک۔ اب ہم تم کو اسی قسم کے مثلث کی بابت چند علمی باتیں بتائیں گے جو تمہاری دلچسپی اور تفریح کا باعث ہوں گے۔ اچھا پہلے تو کسی کاغذ کے ٹکڑے میں سے ایک مثلث متساوی الاضلاع کاٹو۔ مگر سوائے قینچی اور کاغذ کے کسی اور چیز کی مدد نہ لو۔ لڑکوں نے بڑی کوشش کی مگر سوائے محمود کے اور کوئی نہ کاٹ سکا۔

اُستاد۔ "اچھا اب سوال یہ ہے کہ اس مثلث کے ایسے پانچ ٹکڑے کاٹو جن کو ملانے سے خواہ دو مثلث متساوی الاضلاع بنالیں خواہ تین۔ مگر کوئی ٹکڑا بیکار نہ رہنے پادے۔

محمود - یہ بیشک مشکل بات ہے۔ اچھا ہم لوگوں کو ایک دن سوچنے کا موقع دیجیئے۔

## ۶۶ - رومال کی قیمت

ایک گز لمبے اور ایک گز چوڑے رومال کی قیمت ایک روپیہ ہے بتاؤ آدھ گز لمبے آدھ گز چوڑے رومال کی کیا قیمت ہوگی؟

## ۶۷ - حیرت انگیز فیصلہ

ملک عرب میں کسی امیر کے تین لڑکے تھے۔ مرتے وقت امیر نے وصیت کی کہ میری تمام جائداد میرے تینوں لڑکوں میں اس طرح تقسیم کیجائے کہ اگر سب سے بڑے لڑکے کو نصف ملے تو دوسرے کو تہائی اور چوتھے کو نواں حصہ ملے۔ امیر آدمی کے اساسہ میں سترہ ۱۷ اونٹ بھی تھے جسوقت اونٹوں کی تقسیم کا معاملہ آیا تو لڑکے پریشان ہوئے کہ ایک اونٹ بغیر کاٹے ہوئے کیونکر تقسیم کیا جاوے

جب تینوں بھائی آپس میں فیصلہ نہ کر سکے تو مقدمہ خلیفۂ وقت کے روبرو پیش ہوا جو کہ ایک زبردست عالم تھے۔ انھوں نے انتہائی قابلیت سے اس مقدمہ کا یوں فیصلہ کیا کہ ایک اونٹ اپنے گھر سے منگوا کر اُن میں بڑھا دیا اور جب ۱۸ اونٹ ہو گئے تو لڑکوں سے کہا کہ اب تم لوگ اپنے والد کی وصیت کے مطابق اونٹ بانٹ لو چنانچہ بڑے نے ۹ اونٹ۔ دوسرے نے ۶ اونٹ اور تیسرے نے ۲ اونٹ لے لئے اس طرح ۱۷ اونٹ تینوں لڑکوں پر تقسیم ہو گئے اور ایک اونٹ باقی بچا۔ خلیفہ صاحب نے اپنے بچے ہوئے اونٹ کو گھر واپس بھیج دیا اور تینوں لڑکوں کو مطمئن کر دیا۔

## ۸۔ حسابی جادو

محبوب نے ایک روز اپنے تین دوستوں کو جن کے نام مقصود منظور و مقبول تھے۔ چائے پر بلایا۔ چائے ختم ہونے کے بعد محبوب گھر کے اندر پان لینے گئے۔ یہاں منظور کو مذاق سوجھا۔ میز پر سے

ایک چھری غائب کردی، مقصود نے بھی دیکھا دیکھی ایک چمچہ غائب کردیا۔ جب دونوں آدمیوں نے ایک ایک چیز غائب کردی تو مقبول نے بھی ہاتھ بڑھایا اور چاء کی ایک پیالی چھپادی۔ جب محبوب واپس آئے تو میز پر سے کچھ چیزیں کم دیکھ کر مسکرائے اور خاصدان کھول کر مقصود کو ایک پان۔ منظور کو دو اور مقبول کو تین پان دیے اور کہا ذرا میں آپ حضرات کے لئے اندر سے عطر لے آؤں لیکن اس عرصہ میں آپ حضرات ایک بات کر رکھئے گا۔ وہ یہ کہ جن صاحب نے چھری لی ہو وہ اُتنے پان اور کھالیں جتنے میں نے اُن کو دئے ہوں جن صاحب نے چمچہ چھپایا ہو وہ اپنے حصّہ کے دوگنے پان اور کھالیں اور جن صاحب نے پیالی غائب کی وہ اپنے حصّہ کے تگنے پان اور کھالیں"۔ ادھر محبوب گھر کے اندر گئے اُدھر ان لوگوں نے حسب ہدایت صحیح طریقہ سے حصہ رسد پان اُٹھا کر کھا لئے۔

جب محبوب عطر لیکر واپس آئے تو اُنھوں نے بقیہ پان گن کر فوراً صحیح صحیح بتادیا کہ کن صاحب نے کون سی چیز چھپائی تھی۔ کیا

ناظرین اس حسابی جادو کو سمجھ سکتے ہیں۔

## ٦٩۔ خوب سوجھی

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ ایک رات کسی ہوٹل میں چھ مسافر اُترے ہر ایک نے منیجر سے پورا کمرہ کرایہ پر مانگا۔ اتفاقاً اُس رات صرف پانچ کمرے خالی تھے جب منیجر نے دیکھا کہ ایک کمرے میں کوئی دو آدمی ساتھ رہنے کے لئے تیار نہیں ہیں تو اُس نے یہ ترکیب کی کہ پہلے آدمی کو پہلا کمرہ دیا۔ ایک آدمی سے کہا کہ تم ذرا برآمدہ میں ٹھہرے رہو اور تیسرے آدمی کو دوسرا کمرہ، چوتھے کو تیسرا کمرہ اور پانچویں کو چوتھا کمرہ دیا۔ جب پانچ آدمی ختم ہو گئے تو چھٹے آدمی کو جو باہر کھڑا تھا پانچواں کمرہ دے دیا۔ اس طرح چھ آدمیوں کو پانچ کمروں میں جگہ دے دی اور ہر کمرے میں صرف ایک ہی آدمی رہا۔

# ٧٠۔ کارِ خیر میں حساب

٤٠ روپیہ ٤٠ محتاجوں پر اس طرح تقسیم کرو کہ ہر مرد کو تین روپیہ ہر عورت کو دو روپیہ اور ہر لڑکے کو آٹھ آنہ ملیں۔ بتاؤ مرد۔ عورت اور لڑکوں کی تعداد کتنی ہے۔

# ٧١۔ انعامی کھیل

علی اوسط۔ ماسٹر صاحب آپ نے وعدہ کیا تھا کہ جو لڑکا اگلی بار امتحان میں اول آئیگا اُسکو آپ حساب کتاب کا نہایت مشکل اور دلچسپ کھیل بتائیے گا لہذا میں حاضر ہوا ہوں۔

استاد۔ اچھا ٹھہرو میں ذرا سوچ لوں (تھوڑی دیر سوچنے کے بعد) دیکھو جیسی شکل نیچے بنی ہے ایسی ہی شکل بڑی کرکے تم بھی ایک کاغذ پر بنا ڈالو۔

علی اوسط۔ بہت بہتر (شکل بنا کر) دیکھئے یہ شکل بن گئی

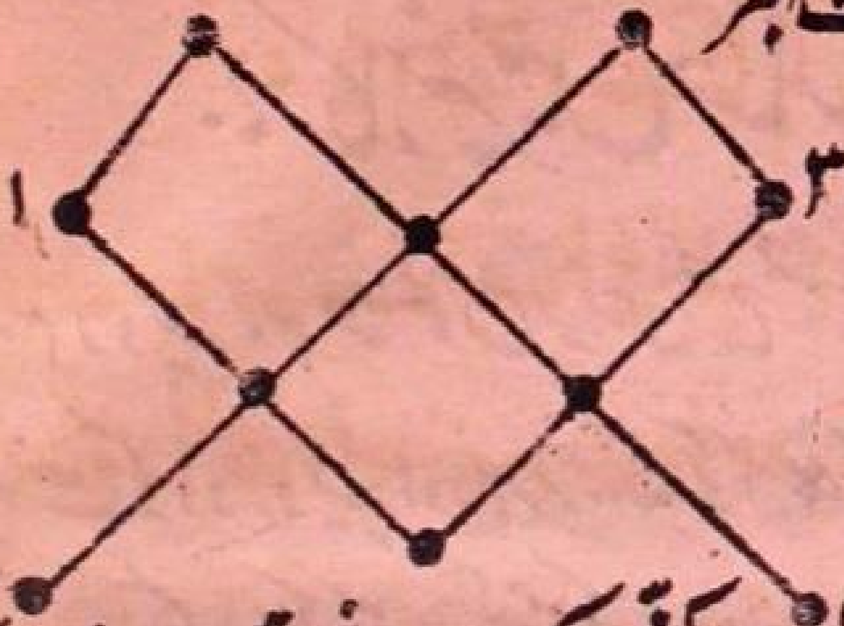


اُستاد۔ خانہ نمبر ایک و دو پر ایک ایک اکنّی رکھ دو اور نمبر تین و چار پر ایک ایک پیسہ رکھ دو۔ اب دیکھو ہر کونہ پر ایک ایک خانہ ہے ان میں تم اپنے پیسے و اکنیوں کو چل سکتے ہو لیکن دو شرطوں کے ساتھ۔ اول یہ کہ ہر چال لکیر کی سیدھ میں ہونا چاہیئے دوسرے یہ کہ اکنّی اور پیسہ کسی وقت ایک لکیر میں نہ واقع ہوں۔

اب کھیل یہ ہے کہ کم سے کم چالوں میں تم اکنیوں کو پیسوں کی جگہ پر اور پیسوں کو اکنیوں کی جگہ پر منتقل کر دو۔

علی اوسط (تھوڑی دیر کوشش کر کے) واقعی یہ تو نہایت پیچیدہ کھیل ہے۔

## ۷۲۔ ۲۱ درخت کا باغ

ایک صاحب نے ایک باغ لگایا جسمیں ۲۱ درخت اور بارہ قطاریں تھیں لیکن ہر قطار میں پانچ درخت بتاؤ باغ کس طرح کا تھا

## ۷۳۔ نادانی

ایک نواب صاحب کو ایک روز کچھ روپیہ کی سخت ضرورت پیش آئی تو انھوں نے اپنی ایک انگوٹھی ۵۰ روپیہ کی بیچ ڈالی۔ مہینہ بھر بعد جب اُن کے پاس روپیہ ہوا تو انھوں نے پھر اپنی انگوٹھی ۵۴ روپیہ کو خرید لی، کچھ عرصہ بعد پھر اُن کو ضرورت ہوئی اور انھوں نے وہی انگوٹھی ۶۵ روپیہ کی بیچ ڈالی۔ بتاؤ نواب صاحب کو کتنے روپیہ کا منافع ہوا؟

## ۷۴۔ کئے جاؤ کوشش مرے دوستو!

تاش کا ایک دلچسپ کھیل یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقشہ کے بموجب

تین خانے کسی دفتی پر بنائے جائیں

| | | |
|---|---|---|
| ۳ | ۲ | ۱ |

کسی رنگ کے دس پتے جو یکہ سے

لیکر دہلے تک ہوں خانہ نمبر ا میں اس ترتیب سے رکھو کہ کم نمبر کا پتہ بڑے نمبر کے پتہ پر رہے یعنی سب سے نیچے دہلا اور سب سے اوپر یکہ ہو۔ اب دسوں پتوں کو خانہ نمبر ۳ تک پہنچانا ہے۔ اس شرط سے کہ ایک مرتبہ میں ایک پتہ اٹھایا جائے اور کسی خانے میں رکھا جائے لیکن کسی وقت بھی چھوٹے پتے پر بڑا پتہ نہ آنے پاوے۔ ہمارے چند ہوشیار ناظرین شاید اس عمل کو پورا کرنے میں کامیاب ہو جائیں لیکن بہت کم ایسے ہوں گے جو یہ بتا سکیں کہ کم از کم کتنی چالوں میں دسوں تاش خانہ نمبر ایک سے ہٹ کر خانہ نمبر ۳ تک پہونچ جاویں گے۔

## ۷۵۔ انوکھا حساب

ساجد (سید علی سے) اجی سنئے آج میں نے ایک بالکل نیا

سوال حل کیا ہے۔

**سید علی**۔ وہ کیا ہے بتاؤ تو۔

**ساجد**۔ ۳۰ میں میں نے ۵۴ جوڑے اور جواب آیا ۸۴
بتاؤ یہ کیوں کر ہو سکتا ہے؟

**سید علی**۔ اسمیں کوئی پھیر ہے۔ میں سوچ کے بتاؤں گا۔

## ۷۶۔ دلچسپ سوال

میرے پاس ۵۰ روپیہ ہیں جس سے میں ۲۰۰ چڑیاں خریدنا چاہتا ہوں اگر ایک مرغی سوا روپیہ کو۔ ایک کبوتر ۴ آنہ کو اور ایک بٹیر ۲ آنہ کو ملتی ہے تو بتاؤ کتنی کتنی چڑیاں ہر قسم کی خریدوں تاکہ پورے ۵۰ روپیہ میں ۲۰۰ چڑیاں مل سکیں۔

## ۷۷۔ جلی ہوئی دری

ایک دری جس کی لمبائی ۱۲ گز اور چوڑائی ۹ گز تھی دونوں

کی طرف سے جل گئی تھی۔ جلے ہوئے کونوں کی پیمائش مندرجہ ذیل نقشہ سے صاف ظاہر ہوتی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس دری کو کس طرح کاٹ کر پھر جوڑا جائے تاکہ بڑی سے بڑی چوکور (مربع) شکل کی دری تیار ہو سکے اور کم سے کم ٹکڑے کاٹنا پڑیں۔

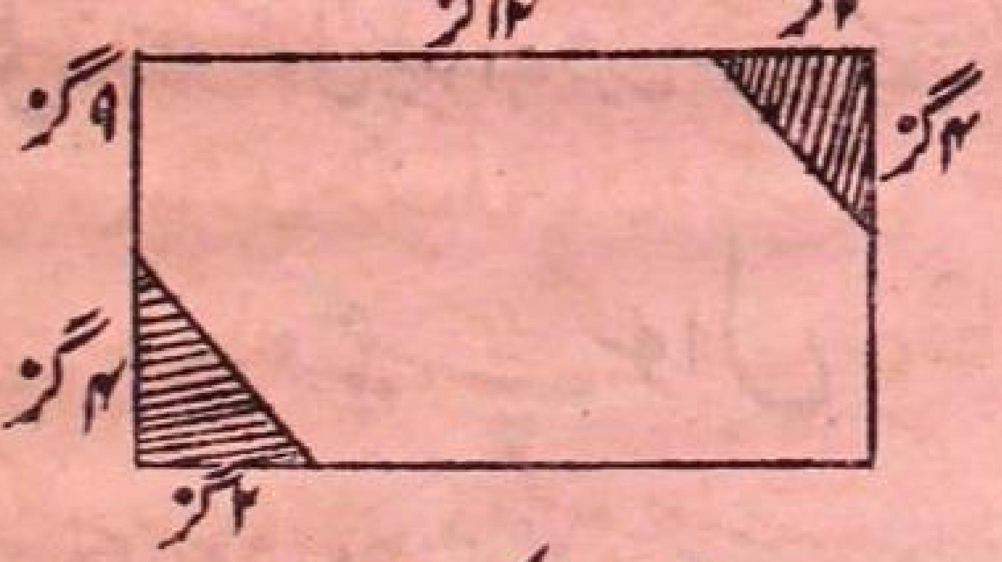


## ۷۸۔ فوجوں کا تصادم

دو فوجیں جن کی تعداد ۲۰۰۰۰ و ۲۵۰۰۰ تھی ایک دوسرے کے مقابلہ پر آئیں لیکن لڑائی شروع ہونے کے قبل ہر ایک فوج میں ایک ایک ہزار سپاہی اور بھرتی کر کے بھیج دئیے گئے بتاؤ کس فوج کو اس زیادتی سے فائدہ ہوا اور کیوں۔

## ۷۹۔ سچی گپ

میرے دوست غلام نبی صاحب انجنیئر ابھی حال میں جھانسی اور بھوپال کے درمیان سلسلۂ ٹیلیفون قائم کرنے پر مقرر کئے گئے تھے۔ راستہ میں ایک پہاڑی واقع تھی جسکے اوپر سے ہو کر سڑک گزرتی تھی اس پہاڑی سڑک کی لمبائی دو میل تھی۔ کھمبے اسّی اسّی گز کے فاصلہ پر نصب کئے گئے۔ اب اس حساب سے دو میل میں ۴۵ کھمبے ہونا چاہئیں مگر انجنیئر صاحب نے ۴۰ کھمبوں سے بھی کم کھمبے نصب کئے اور ہر کھمبہ دوسرے کھمبے سے ۸۰ گز کے فاصلہ پر رہا۔ بتاؤ اس گپ میں کہاں تک سچائی ہے؟

## ۸۰۔ تین لکڑیاں

تین لکڑیوں کو ایک تیز چاقو کی تین ضربوں میں ۹ برابر حصّوں میں تقسیم کرنا ہے اور ہر ضرب میں برابر تعداد لکڑیوں کی کٹنا چاہیئے

یعنی خواہ دو لکڑیاں کاٹی جاویں خواہ تین تین - بتاؤ یہ کیوں کر کیا جا سکتا ہے؟

## ۸۱- لاعلمی کا نتیجہ

ایک روز اُستاد نے درجہ میں ایک سوال پوچھا کہ بتاؤ ایک پونڈ چڑیوں کے پر زیادہ ہوتے ہیں یا ایک پونڈ سونا - لڑکوں نے بغیر سوچے ہوئے کہدیا "برابر" بتاؤ ٹھیک جواب کیا ہوگا -

## ۸۲- برابر ہارے جاؤ

محمود (صدیق سے) آئیے میں آپ کو ایک کھیل بتاؤں دیکھئے یہ ۱۵ پیسے میز پر رکھے ہیں - اب ہم آپ یکے بعد دیگرے ان پیسوں میں سے پیسہ اٹھاویں - کم از کم ایک اور زیادہ سے تین پیسے ایک مرتبہ میں اُٹھائے جا سکتے ہیں - ہار جیت اس بات کی ہے کہ جب سب پیسے اٹھائے جا چکیں تو جسکے ہاتھ میں

پیسوں کی تعداد طاق ہو وہ جیتا۔

صدیق ۔ یہ کیا مشکل ہے ۔ مگر ایک بات پہلے سمجھا دو کہ جیسے ہم نے پہلی مرتبہ دو پیسے اُٹھائے تو پھر ہر مرتبہ ہم کو دو ہی پیسے اُٹھانا چاہیئے۔

محمود ۔ نہیں بھائی ۔ ہر مرتبہ تعداد بدل سکتے ہو۔ پہلی مرتبہ اگر دو اُٹھائے ہیں تو دوسری مرتبہ تین اٹھا سکتے ہو۔

صدیق اور محمود نے کھیلنا شروع کیا اور صدیق ہار گئے۔

صدیق ۔" اچھا پھر کھیلو۔ اب ہم سمجھ گئے ہیں اب کی جیت لیں گے"۔

یہ کھیل ۲۵ مرتبہ کھیلا گیا لیکن محمود ایسا حساب لگا کر کھیلتے تھے کہ ہر مرتبہ صدیق ہار جاتے تھے۔ بالآخر صدیق عاجز ہو گئے اور کسی طرح نہ جیت سکے

محمود کا دعویٰ یہ تھا کہ اُن سے کوئی جیت نہیں سکتا ہے بتاؤ محمود کو کون سا حساب آتا ہے جسکی بنا پر اُن کا یہ دعویٰ صحیح ہے۔

## ۸۳۔ واہ رے منشی جی

ایک خوش طبع صاحبزادے ایک روز پوسٹ آفس ٹکٹ خریدنے گئے۔ بابو کو ۳ روپیہ ۱۲ آنہ دیکر کہنے لگے کہ تھوڑے سے مجھے دو پیسے والے ٹکٹ دیدو۔ اُس کے چھ گُنے پیسے پیسے والے ٹکٹ اور باقی داموں کے ڈھائی آنہ والے ٹکٹ دیدو۔ بابو نے چند منٹ غور کرنے کے بعد حسب منشا ٹکٹ دیدئے اور پورے پورے دام آ گئے۔ لڑکا منشی جی کے اس کمال پر سخت متحیر ہوا۔ بتاؤ ہر قسم کے ٹکٹ کی تعداد کیا تھی؟

## ۸۴۔ قسمت کی بات ہے

ایک استاد صاحب کو اوسط (Average) نکالنے کا خبط تھا اپنے روزمرہ مشاغل کے اوقات بھی اوسط کی بنا پر معین کرتے تھے۔ چنانچہ دن کے کھانے کا وقت بھی اوسط کی بنا پر

۹ بجکر ۵ منٹ مقرر کیا گیا تھا۔ ایک روز چند لڑکوں کو ساتھ لئے ہوئے سیر کو نکلے۔ دریا کے کنارے پہنچکر طبیعت چاہی کہ ذرا دوسرے کنارے تک چلیں۔ بس آپ نے لڑکوں کو کنارے پر کھڑا رہنے دیا اور خود پانی میں اُتر کر دریا کی گہرائی ناپنے لگے۔ گرمی کا زمانہ تھا دریا قریب قریب خشک تھا لہذا سوائے ایک مقام کے جہاں گہرائی پانچ فٹ تھی باقی جگہوں پر ۳½ - ۲½ - ایک فٹ وغیرہ وغیرہ تھی۔ آپ نے جھٹ پٹ اوسط نکال کر لڑکوں کو آواز دی: "بچو! آؤ بڑھے چلے آؤ۔ کوئی ڈر کی بات نہیں ہے۔ پانی کی اوسط ڈھائی فٹ سے زیادہ نہیں ہے۔ جب لڑکے گہرائی میں پہونچے تو لگے غوطہ کھانے۔ اُستاد نے یہ دیکھ کر دانتوں کے نیچے اُنگلی دبائی اور کہنے لگے۔ دیکھو قسمت کی بات ہے کہ ضرب تقسیم کی غلطی ہونا بھی تھی تو ایسے موقع پر۔!"

## ۸۵۔ سمجھ کا پھیر

ہم ماں بیٹی۔ تم ماں بیٹی۔ چلو باغ کو جائیں
تین لیموں توڑیں اور ایک ایک کھائیں
بتاؤ یہ کیوں کر ممکن ہے؟

## ۸۶۔ دس چپاتیوں کی تقسیم

دو مسافر سفر کرتے ہوئے دوپہر کے وقت ایک سایہ دار درخت کے نیچے آرام کرنے اور کھانا کھانے کے لئے ٹھہر گئے۔ ایک کے پاس چار اور دوسرے کے پاس چھ روغنی روٹیاں تھیں یہ لوگ کھانا شروع ہی کرنے والے تھے کہ ایک اور مسافر وہاں آپہونچا۔ ان مسافروں نے نووارد مسافر کو بھی کھانے میں شریک کر لیا۔ کھانا پینا ختم کرنے کے بعد یہ لوگ پھر اپنے سفر پر چلنے کیلئے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ نووارد مہمان نے اپنے میزبانوں کا شکریہ ادا کیا اور قبل

رخصت ہونے کے ان میں سے ایک کے ہاتھ میں دس پیسہ
دے کر رخصت ہوا۔ اب مشکل یہ پڑی کہ یہ دس پیسے کیونکر
دونوں مسافروں میں تقسیم کئے جائیں۔

## ۸۰۔ قابل غور کھیل

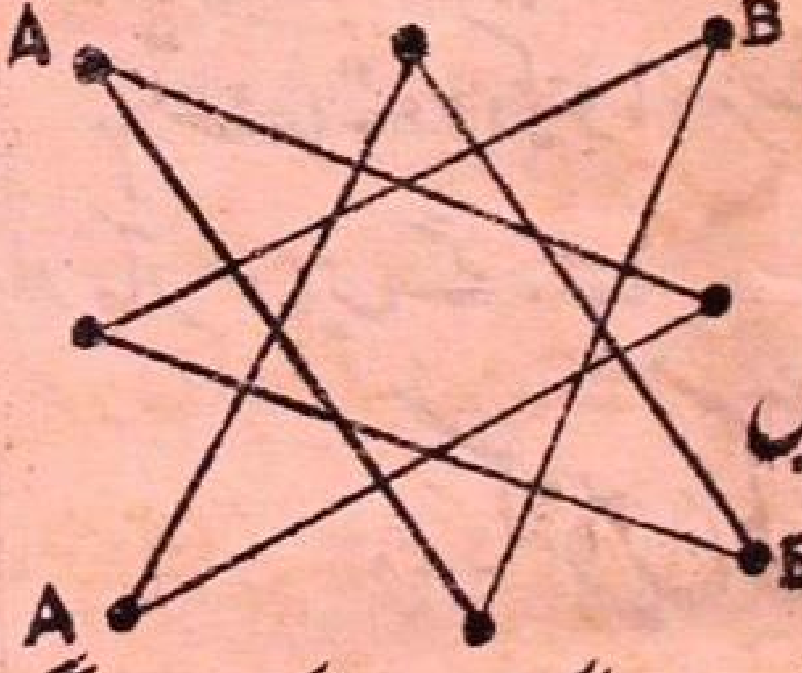


یحیٰی (ہاتف سے)
ماسٹر مقصود علی صاحب
تو آج اسکول آئے نہیں ہیں
یہ گھنٹہ خالی رہے گا"۔

ہاتف:۔ نہیں بھائی۔ خالی ہرگز نہیں رہ سکتا۔ اس گھنٹے میں تو ماسٹر احمد حسین صاحب خالی ہیں وہ ضرور آپہونچیں گے۔

یحیٰی۔ ارماں۔ جب وہ آئیں گے تب دیکھا جائیگا۔ آؤ اتنی دیر میں تم کو ایک کھیل بتادیں۔ دیکھو۔ ایک شکل ایسی بناؤ جیسی ہمنے بنائی ہے۔ گول نشان (٥) خانے ہیں جنمیں چالیں چلی جاونگی

اب جو خانوں پر ہم نے A بنایا ہے وہاں ایک ایک پیسہ رکھ دو اور جہاں B بنایا ہے وہاں ایک ایک اکنی رکھ دو۔ اب سیدھی سیدھی لکیروں پر چالیں چل کر پیسوں کو اکنی کی جگہ پر اور اکنیوں کو پیسوں کی جگہ پر تبدیل کرنا ہے۔ مگر دو مختلف چیزیں (پیسہ و اکنی) ایک ہی لکیر پر ایک وقت میں نہ واقع ہوں۔

ہاتف: وہ دیکھو ماسٹر صاحب آرہے ہیں۔ اس کو گھر جا کر سوچیں گے۔

## ۸۸۔ کنوئیں کی گہرائی

۱۲ گز گہرے کنوئیں میں ۱۵ گز لمبی رسی درکار ہوتی ہے بتاؤ ہم ۲۴ گز گہرے کنوئیں کے لئے کتنی لمبی رسی کی ضرورت ہے۔

## ۸۹۔ حسابی علامات

کلیم۔ (سلیم سے) آج میں نے ایک نہایت پیچیدہ سوال بنایا ہے

آؤ سنو تم کو بھی بتا دیں۔ ایک سے لیکر ۹ تک کے سب ہندسے ایک سطر میں تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے لکھو۔

سلیم۔ لیجئے دیکھئے اس طرح لکھے ہیں۔ ٹھیک ہے یا نہیں؟

"۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹"

کلیم۔ ہاں ٹھیک ہے۔ اب ان کے درمیان ایسے حسابی علامات درج کرو کہ اس کو مختصر کرنے سے جواب ۱۰۰ ہو۔

## ۹۰۔ بچوں کا مکتب

ایک مکتب میں جہاں صرف ایک استاد تھے اور لڑکے و لڑکیاں ساتھ پڑھتے تھے وہاں کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ علاوہ دینوی تعلیم کے وہاں مذہبی و اخلاقی تعلیم بھی نہایت احتیاط سے دی جاتی تھی۔ چنانچہ اسکول کا ایک قاعدہ یہ تھا کہ جس وقت گھنٹی بجے اور اسکول شروع ہو تو ہر لڑکا تمام لڑکوں۔ لڑکیوں اور استاد کو سلام کرتا تھا اور اسی طرح ہر لڑکی دوسری لڑکیوں، لڑکوں

اور استاد کو سلام کرتی تھی۔ اس طرح سے کل ۹۰۰ سلام روزانہ مکتب میں ہوتے تھے۔ اگر لڑکیوں کی تعداد لڑکوں کی دوگنی ہے تو بتاؤ لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد کیا تھی۔

## ۹۱۔ گھڑی کا معمہ

ہمارے شہر کے ایک گھنٹہ گھر میں ۶ بجنے میں ۳۰ سکنڈ لگتے ہیں تو بارہ بجنے میں کتنے سکنڈ لگیں گے۔

## ۹۲۔ پتھر کے باٹ

ایک لکڑی والے نے اپنی دوکان پر چند پتھر کے وزن بنا کر رکھ لئے تھے اور انھیں کی مدد سے وہ ایک سیر سے لیکر ایک من تک سب جتنے پورے پورے سیر تولنا چاہتا تھا ایک ڈنڈی تول سکتا تھا۔ بتاؤ کم از کم کون کون باٹ اُس کے پاس ضرور موجود تھے۔

## ۹۳- دشوار تو یہی ہے کہ دشوار بھی نہیں

ایک عرب سوداگر کی ایک زمین مربع کی شکل کی تھی۔ اپنی زندگی میں اُس نے اُس کا چوتھائی حصہ اپنی بیوی کو دیدیا تھا مرتے وقت اُس نے وصیّت کی کہ باقی زمین میرے چاروں لڑکوں پر برابر تقسیم کردی جائے۔ اُس زمین کا نقشہ حسب ذیل ہے

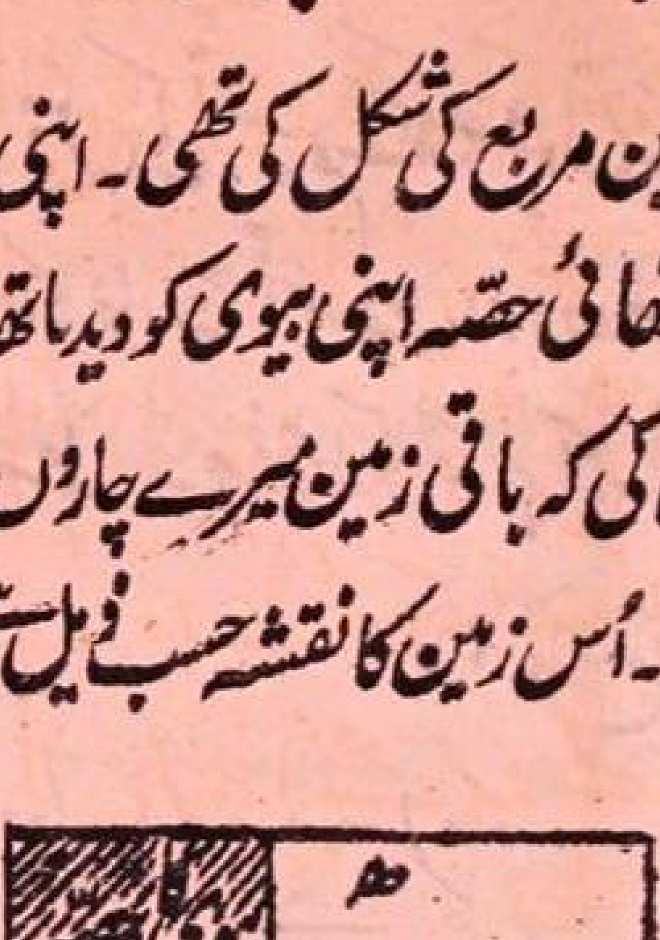


بیچوں بیچ میں ایک کنواں ہے اور چار کھجور کے درخت ایک قطار میں لگے ہوئے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ اس زمین کو اس طرح تقسیم کرو کہ ہر لڑکے کا حصہ یکساں شکل و رقبہ کا ہو اور ساتھ ہی ساتھ ہر لڑکے کی حد میں کنواں مشترک رہے اور ایک ایک درخت بھی ہر ایک کے حصّہ میں پڑے۔

## ۹۴- زبردست تقسیم

ذیل کی تقسیم کے نقشوں کے اعداد دریافت کرو۔ تاکہ پہلے کا خارج قسمت اور دوسرے کا مقسوم یکساں ہو۔

نوٹ:۔ ہر نقطہ کی جگہ پر ایک عدد ہونا چاہیئے۔

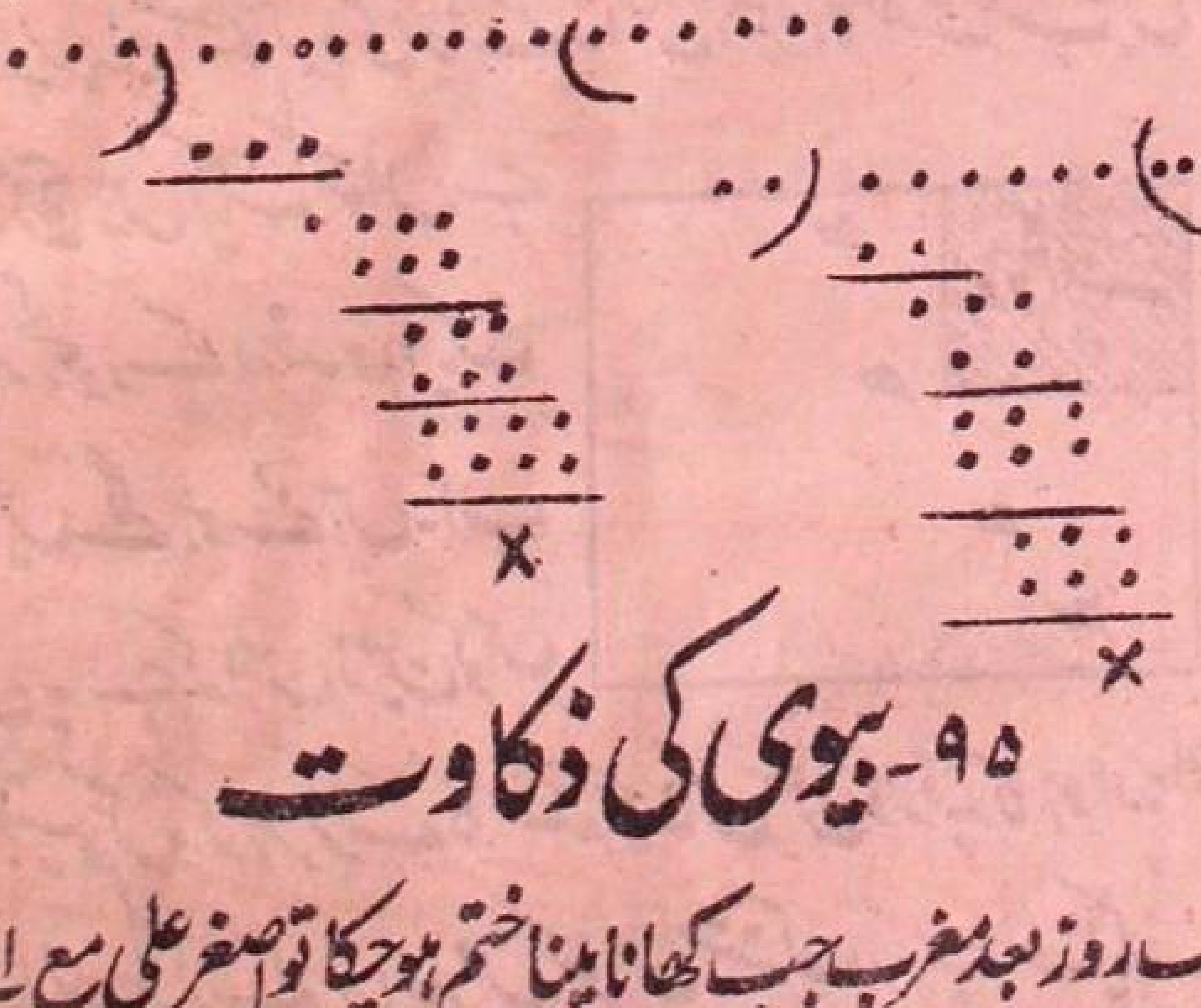

## ۹۵- بیوی کی ذکاوت

ایک روز بعد مغرب جب کھانا پینا ختم ہو چکا تو اصغر علی مع اپنے بچوں کے سونے کے کمرے میں آگئے اور قصہ کہانی ہونے لگے۔ اتنے میں اصغر علی کی بیوی ایک قینچی اور تھوڑا سا کاغذ

لئے ہوئے کمرے میں داخل ہوئیں اور اپنے بچوں (حسن اور حسینہ) کو مخاطب کر کے کہا۔" حسن۔ دیکھو تم روز اسکول میں نئی نئی حساب کی دلچسپیاں سیکھ کر آتے ہو۔ آج میں بھی ایک بات تم کو بتاؤں۔

حسینہ۔ اماں جان۔ ہاں بتائیے۔

**ماں**۔ حسینہ لو یہ کاغذ اور اس قینچی سے چار یا پانچ چٹیں ایک انچہ چوڑی اور پانچ پانچ انچہ لمبی کاٹ لو۔

حسینہ۔ (چٹیں کاٹ کر) لیجئے اب کیا کروں۔

**ماں**۔ ایک چٹ مجھے دیدو اور ایک ایک سب کو بانٹ دو۔ اچھا حسن غور سے دیکھو میں اس چٹ کے پانچ ٹکڑے کرتی ہوں (نوٹ۔ یہ پانچ ٹکڑے ہیں)

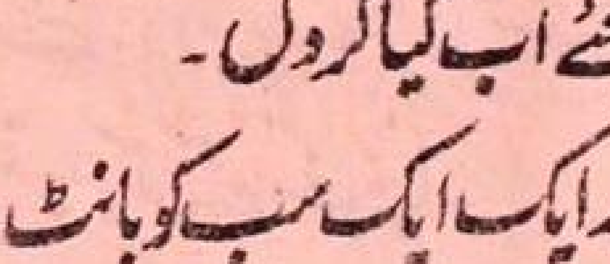


اب تم ان پانچوں ٹکڑوں کو اس طرح جوڑو کہ ایک مربع بن جائے۔" سب نے باری باری ان ٹکڑوں پر طبع آزمائی کی یہاں تک کہ سب سے پہلے حسینہ کامیاب ہوگئی

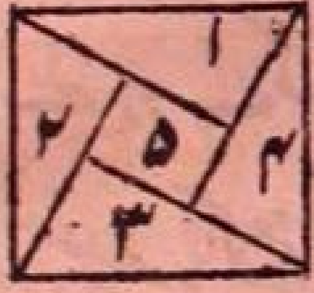


حسینہ۔ "دیکھئے میں نے جوڑ لیا۔ اس طرح سے
اصغر علی جو اپنی بیوی بچوں کی ذکاوت نہایت
خاموشی سے دیکھ رہے تھے بولے "اچھا اب ایک بات
مجھے سوجھی ہے جو آج سے کل تک میں بنا دے اُسے دو روپیہ
انعام دوں گا۔ بتاؤ اس چٹ کو کس طرح چار ٹکڑوں میں تقسیم
کریں جن کو جوڑنے سے پھر بھی مربع بن جائے"۔

رات کے ۱۲ بجے تک سب نے کوشش کی مگر ناکامیاب
رہے۔ دوسرے دن جب کوئی حل نہ کر سکا تو اصغر علی نے خود ہی
تقسیم کر کے دکھا دیا۔

## ۹۶۔ جائز بے ایمانی

یوں تو دنیا میں ایک انسان دوسرے انسان کو ہزاروں
طریقہ سے دھوکا دیتا اور لوٹتا ہے لیکن جبار بیگ نے ایک
ترکیب ایسی ایجاد کی جس سے سودا بیچنے والوں کو معقول دھوکا دیا

جا سکتا ہے اور نفع خاطر خواہ ہو سکتا ہے۔ انھوں نے ایک
ترازو ایسی بنائی جسمیں اگر کوئی چیز تولی جائے تو ہمیشہ زیادہ
چڑھے گی۔ ناظرین شاید سمجھیں کہ یہ کوئی مشکل بات نہیں ہے
لیکن اس ترازو میں بڑی خوبی یہ تھی کہ اگر پلّہ اول بدل کرکے
بھی تولیں تب بھی چیز زیادہ ہی چڑھے اور بجائے کمی بیشی
مساوی ہو جانے کے ہمیشہ چیز زیادہ ہی چڑھتی رہے۔ پلّے
تبدیل کرکے تولنے سے سودے والا بھی مطمئن رہے گا اور خریدار
صاحب کا بھی مطلب حل ہو جائے گا۔ بتاؤ ترازو میں کیا بات تھی؟

## ۹۷- دس دس سیر دودھ

ایک دودھ والے کے پاس دو برتن دس دس سیر دودھ سے
بھرے رکھے تھے اور دو خالی برتن بھی موجود تھے جنمیں ۴ و ۵
سیر دودھ آسکتا تھا۔ اگر اُس کے پاس سوائے ان چار برتنوں کے
اور کوئی ناپ یا برتن نہیں ہے تو بتاؤ کیوں کر ان خالی برتنوں

میں ٹھیک تین تین سیر دودھ نکال کر رکھ سکتا ہے۔

## ۹۰۔ لطیفہ

ایک ٹھیکہ دار کے منشی ریلوے اسٹیشن پر مزدوروں سے کام لے رہے تھے۔ دیر ہو گئی تھی اور دوپہر کی چھٹی کا وقت آچکا تھا۔ مزدور چھٹی کے لئے بیچین ہو رہے تھے مگر منشی جی کہتے تھے ابھی بارہ نہیں بجے۔ مزدوروں نے کہا کہ اسٹیشن کی گھڑی میں جاکر دیکھ لیجئے۔ منشی جی اسٹیشن کے اندر جانے لگے تو گیٹ کیپر (پہرہ دار) نے روکا۔ منشی جی نے کہا کہ میں وقت دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ یہ سُن کر گیٹ کیپر نے منشی جی کے ایک چپت رسید کی اور کہا کہ "ایک بجا ہے" منشی جی گھبرائے ہوئے باہر آئے اور خدا کا شکر ادا کرنے لگے۔ لوگوں نے شکر کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے اللہ نے بڑا فضل کیا۔ ایک ہی بجا تھا۔ اگر بارہ بجے ہوتے تو بارہ چپت لگتے اور اوپر سے گجر بجتا۔

# ۹۹۔ شاہی باغ میں چوری

نواب سلیمان قدر بہادر کے آم چار اطراف میں مشہور تھے نواب صاحب کو اپنے ان نایاب زمانہ آموں کا اسقدر خیال تھا کہ آپ نے باغ کے چاروں طرف ۷ چار دیواریاں یکے بعد دیگرے گھروا رکھی تھیں۔ ہر چار دیواری میں ایک پھاٹک تھا جس پر ایک ایک پہریدار تعینات رہتا تھا۔ ایک روز ایک چور نے پہلے پھاٹک پر پہونچکر پہریدار سے وعدہ کیا کہ اگر تم مجھ کو اندر چلا جانے دو تو جتنے آم میں لیکر آؤں گا۔ اُس کے آدھے آم تم کو دیدوں گا مگر ایک واپس لے لوں گا۔ پہریدار راضی ہو گیا اور اُسے پہلے پھاٹک سے گزر جانے دیا۔ آگے پہونچنے پر دوسرے پہریدار نے روکا لیکن اُس نے اُس سے بھی یہی شرط کر کے اندر جانیکی اجازت حاصل کرلی۔ یہاں تک کہ ہر پہریدار سے یہی شرط کرتا ہوا باغ کے اندر تک پہنچ گیا۔ درختوں کے پاس پہنچکر اُسے خوب اچھی

طرح سے چیدہ چیدہ آم توڑ لئے اور واپس ہوا حسب وعدہ ہر پہریدار کو آم بانٹتا ہوا باہر نکل آیا۔ باہر پہونچکر باقی آم جو گنے تو ٹھیک اتنے ہی نکلے جتنے اُس نے توڑے تھے۔ بتاؤ یہ کیوں کر ممکن ہو سکتا ہے؟

## ۱۰۰۔ ناقص مشاہدہ

بہت کم لوگ ایسے ہوتے جو روزمرّہ کے استعمال کی چیزوں کا مکمل مشاہدہ کرنے کے عادی ہوں۔ ایک صاحب جن کا نام محمد شبیر تھا اس بات میں زبردست ملکہ رکھتے تھے چنانچہ ایک مرتبہ اُن کے مکان پر چند احباب کی پارٹی تھی جب سب مہمان کھانا وغیرہ کھا چکے اور گپ بازی شروع ہوئی تو انھوں نے اس مسئلہ کو چھیڑا اور یہ اندازہ کرنے کیلئے کہ حاضرین جلسہ کسقدر فن مشاہدہ میں مشاق ہیں چند معمولی سوالات پیش کئے۔

**پہلا سوال** :- آپ حضرات جو اس کمرے تک تشریف لائے ہیں تو چند زینے طے کرکے یہاں تک پہنچے ہیں۔ بھلا کوئی صاحب

بتا سکتے ہیں کہ کتنے قدم چڑھ کر یہاں پہونچے - چونکہ کسی نے اس بات کی طرف توجہ نہ کی تھی لہذا کوئی صاحب صحیح جواب نہ دے سکے -

**دوسرا سوال** :- بغیر روپیہ دیکھے ہوئے کوئی صاحب یہ بتا سکتے ہیں کہ اگر ایک روپیہ میز پر رکھ دیا جائے تو اُس سے ملا کر کتنے روپے اُسکے چاروں طرف رکھے جا سکتے ہیں" -

اس سوال کا جواب صرف ایک صاحب دے سکے -

**تیسرا سوال** :- اگر روپیہ کے چاروں طرف پیسے رکھے جاویں تو کتنے پیسے درکار ہوں گے - اس سوال کا جواب ایک بھی نہ دیسکا - درآنحالیکہ روپیہ پیسہ روزمرہ کے استعمال کی چیز ہے

**چوتھا سوال** :- ایک روپیہ میز پر رکھا ہے اور دوسرا روپیہ اس روپیہ سے ملا کر اُس کے چاروں طرف گھومایا جاتا ہے اگر اس گھومنے والے روپیہ کے کنارے پر ایک نشان روشنائی سے بنا دیا جاوے تو بتاؤ یہ نشان پہلے روپیہ کا ایک چکر کرنے

میں کتنے زاویہ قائمہ سے ہوکر گھومے گا۔

اس سوال کا جواب بھی کوئی نہ دے سکا۔ بتاؤ صحیح جوابات کیا ہوں گے۔

## ۱۰۱۔ گنتی کا کھیل

طاہر۔ (طیب سے) آؤ تمہیں ایک گنتی کا کھیل بتاؤں جسکو تم اپنے ساتھیوں سے جسوقت چاہو کھیل سکتے ہو۔

طیب۔ اچھا۔ بھائی بتاؤ۔

طاہر۔ ہم کوئی عدد سات سے کم لیکر کہتے ہیں تم اُسمیں کوئی عدد سات سے کم جوڑکر حاصل جمع کہہ دو۔ تمہارے بتائے ہوئے حاصل جمع میں ہم پھر کوئی عدد سات سے کم جوڑینگے اسطرح ہمارے حاصل جمع میں جوڑکر تم کہو اور تمہارے حاصل جمع میں جوڑکر ہم کہیں گے۔ جو کوئی پچاس پر پہلے پہونچے گا وہ جیتا۔

طیب۔ اچھا ہم شروع کرتے ہیں۔ چھ

طاہر۔ (پانچ جوڑ کر) گیارہ۔

طیّب۔ (دو جوڑ کر) تیرہ۔

طاہر۔ (چھ جوڑ کر) اُنیس

طیّب۔ (چھ جوڑ کر) پچیس۔

طاہر۔ (پانچ جوڑ کر) تیس۔

طیّب۔ (ایک جوڑ کر) اکتیس۔

طاہر۔ (پانچ جوڑ کر) چھتیس۔

طیّب۔ (چار جوڑ کر) چالیس۔

طاہر۔ (تین جوڑ کر تینتالیس۔

طیّب۔ (کچھ سوچ کر) اب تو ہم ہارے جاتے ہیں اگر ہم چھ جوڑتے ہیں تو تم ایک جوڑ کر پچاس کہہ دوگے۔

طاہر۔ جی ہاں۔ میں اس مرتبہ بھی جیتتا ہوں اور جو ترکیب مجھے معلوم ہے وہ جب تک تم کو نہ معلوم ہوجائے گی میں ہی جیتتا ہوں گا۔

چنانچہ ان لڑکوں میں عنقریب آدھ گھنٹہ تک یہی کھیل ہوتا رہا مگر طیب برابر ہارتے رہے۔ دسویں مرتبہ کھیلنے میں طیب کی سمجھ میں ترکیب آگئی۔ بتاؤ وہ ترکیب کیا ہے۔

تمت

| جواب | نمبر سوال |
|---|---|

۱ دس روپیہ

۲ ۱۵ چالیس حسب ذیل ترتیب سے چلنا چاہیئے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پیسہ | اکنّی | اکنّی | پیسہ | پیسہ | پیسہ | اکنّی | اکنّی | اکنّی |
| پیسہ | پیسہ | پیسہ | اکنّی | اکنّی | پیسہ | | | |

۳ ۹ درخت کا باغ

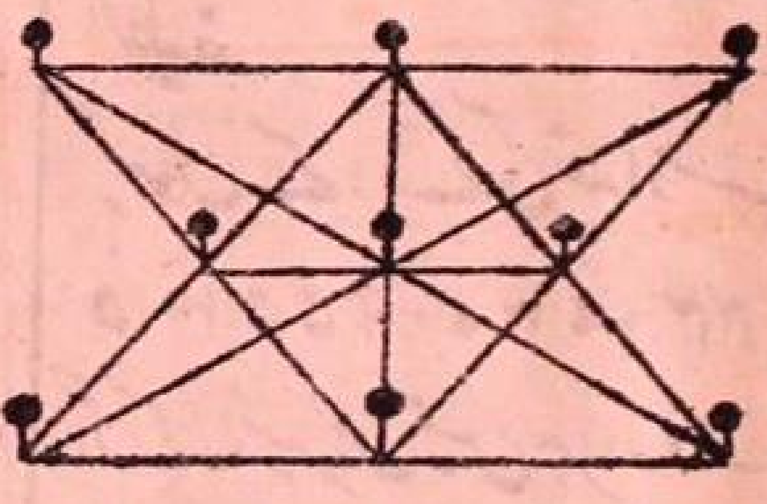

۴ ایک روپیہ۔ ۲ روپیہ۔ ۴ روپیہ۔ ۸ روپیہ و ۱۶ روپیہ

۵ حاصل جمع سے ہمیشہ ۲۵ گھٹا دو۔ لہذا ۳۹ - ۲۵ = ۱۴۔ حاصل تفریق میں اکائی بہنوں کی تعداد اور دہائی بھائیوں کی تعداد ہوگی۔

۶ شہزادہ کی شرط یہ تھی کہ ہندوستان کے شہر دیکھیں اور اُن میں سے جس شہر پر ایک مرتبہ اُتریں اُس کی طرف سے دوسری بار گذر نہ ہو۔ اس شرط سے اُس کا پایہ تخت کاٹھمانڈو مستثنیٰ ہونا چاہیئے کیونکہ نہ تو وہ ہندوستان کا شہر ہے نہ اُس کے دوبارہ دیکھنے کی ممانعت ہے۔ لہذا اس ترتیب سے ۲۲ شہر دیکھنا چاہیئے جیسے

گورکھپور۔ پھر کاٹھمانڈو واپس جانا چاہیئے۔ بعد ازاں گیا۔ بنارس رانچی۔ کلکتہ۔ کٹک۔ ناگپور۔ حیدرآباد۔ مچھلی پٹم۔ مدراس۔ بنگلور میسور۔ گلبرگہ۔ بھوپال۔ جھانسی۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ دہلی۔ آگرہ اجمیر۔ بڑودہ۔ سورت۔ بمبئی۔

۷ ۱۴۲۸۵۷

۸ لطیفہ

۹ گیہوں کے دانے کی تعداد حسب ذیل ہے :۔

۱۸۴۴۶۷۴۴۰۷۳۷۰۹۵۵۱۶۱۵

اگر ایک سیر میں تیس ہزار دانے ہوں تو اس حساب سے ۱۵۳۷۲۲۸۶۷۲۸۰۹۱ من گیہوں درکار تھے جو کہ تمام دنیا کی گیہوں کی پیداوار سے زیادہ ہے۔

۱۰ حاصل جمع ہمیشہ ۳۴ میں سے گھٹا دیا کرو۔ پس ۳۴-۲۱ = ۱۳ جواب

۱۱ ۱-۲-۴-۸-۱۶-۳۲-۶۴ تھان کی گٹھریاں۔

۱۲ دونوں قسم کے امرود ملا کر خریدنا غلط ہے۔ قیمت سوا چھ آنے

۱۳ ۱۹ درخت

۱۴ چاروں حصے برابر، یکساں شکل کے ہیں

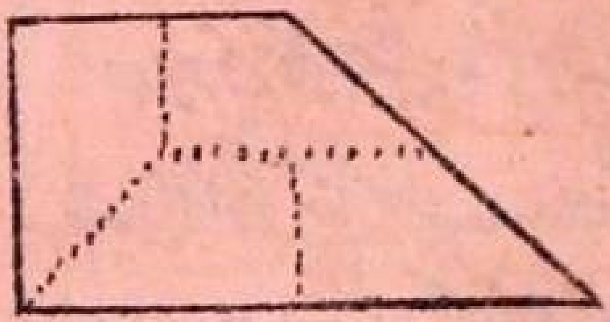

۱۵ ۱۰ لڑکے اور ۲۰ لڑکیاں

۱۷ لطیفہ ۔

۱۸ آٹھویں خانہ کے پیسے کو خانہ نمبر ۱ میں رکھ دو اور اب اس طرح چالیں چلو اور درمیانی پیسے اُٹھاتے رہو

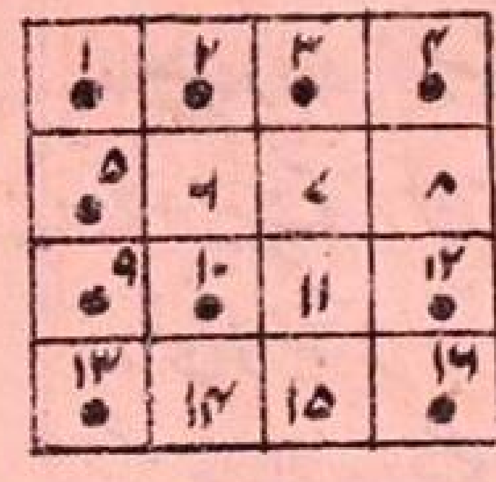


(۱۵-۱۳) و (۹-۱) و (۱۱-۹)

(۱۰-۱۲) و (۱۲-۴) و (۸-۱۶)

(۱۱-۹) و (۹-۱) و (۱-۳)

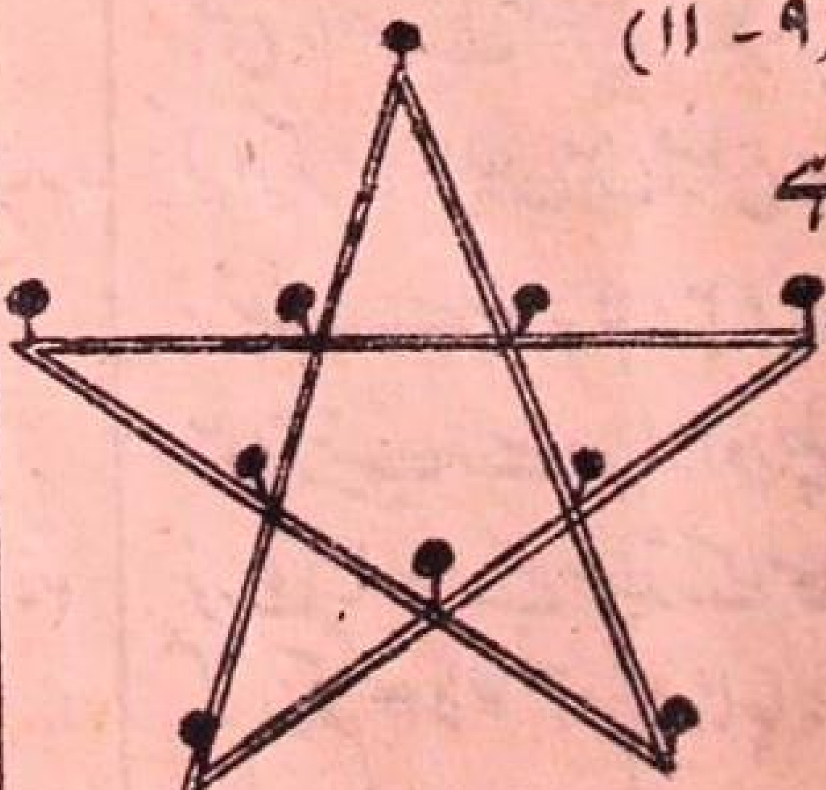

۱۹ ایسا کوئی عدد نہیں ہے

۲۰ ۸ آدمی اور ۴ لڑکے

۲۱ لطیفہ

۲۲ دس درخت کا باغ

| | |
|---|---|
| ۲۳ | بموجب وصیت لڑکے کا حصہ بیوی کے حصے کا دوگنا ہے اور بیوی کا حصہ بہ نسبت لڑکی کے حصہ کے دوگنا ہے۔ لہٰذا اس تناسب سے تقسیم کرو۔ جواب لڑکا ۲/۷ لاکھ۔ بیوی ۶/۷ اور لڑکی ۳/۷ لاکھ۔<br>نوٹ :۔ تینوں کا مجموعہ مل کر ۳ لاکھ ہو جاتا ہے۔ |
| ۲۴ | ۱۳ سیر کا برتن بھر لو۔ اس میں سے ۵ سیر کا برتن بھر لو۔ باقی ۸ سیر دودھ ۱۱ سیر کے برتن میں اُنڈیل دو۔ ۵ سیر کے برتن کو ۲۴ سیر کے برتن میں انڈیل دو۔ پھر یہی عمل کرو اور ۱۳ سیر کے برتن کو بھر کر ۵ سیر نکال لو۔ بس آٹھ آٹھ سیر دودھ تین جگہ ہو جاوے گا۔ |
| ۲۵ | آدھا چکر کرنا برابر ہے پورے چکر کے لہٰذا آدھے چکر میں بھی ۱۰ منٹ لگیں گے۔ |
| ۲۶ | کم از کم ۱۲ چالوں میں کھیل ہو سکتا ہے۔ گوٹیں مندرجہ ذیل ترتیب سے چلو۔ ۵ و ۳ و ۱ و ۲ و ۴ و ۶<br>اسی ترتیب سے دوبارہ چلو اور پھر ۵ و ۳ و ۱ چلو۔ |
| ۲۷ | نوٹ۔ "۴ بجے سعید" کے بجائے "۴ بجے لئیق" ہونا چاہیے کم از کم ۲۵۳ آم ہونا چاہیے۔ |

۲۸ ماہی گیر کا جواب ظاہراً مہمل معلوم ہوتا ہے لیکن دراصل نہایت پُر معنی ہے۔ تالاب میں کوئی مچھلی نہیں تھی۔

۲۹ عزیز نے مشفق کے بتائے ہوئے عدد میں سے ۲ گھٹا دیا۔

۳۰ اس سوال میں خاص لفظ "رفتار" ہے۔ چونکہ یکساں رفتار سے گھڑیاں نکالی گئی ہیں لہذا وہ برابر صحیح وقت دیتی رہیں گی۔

۳۱ خدا بخش نے ۶ کھمبے زیادہ رنگے۔

۳۲ ڈھائی پاؤ کا گلاس بھرو۔ اس میں سے ڈیڑھ پاؤ دوسرے گلاس میں نکال لو۔ باقی بچا پاؤ بھر۔ اس طرح پاؤ پاؤ بھر کے ہر لڑکے کو آدھ سیر دودھ پلا دو۔

۳۳ ۶ لاریاں ملیں گی۔ کیونکہ دونوں طرف سے لاریاں چل رہی ہیں لہذا آدھ آدھ گھنٹہ میں ایک لاری ملے گی۔

۳۴ اس حساب سے قیامت کبھی نہ آئے گی۔

۳۵ مربع کو آدھا کر کے موڑو۔ نشان E F بن جائے گا اب A B کنارے کو اس طرح موڑو کہ B نشان E F پر گرے اور یہ نقطہ G ہوگا۔

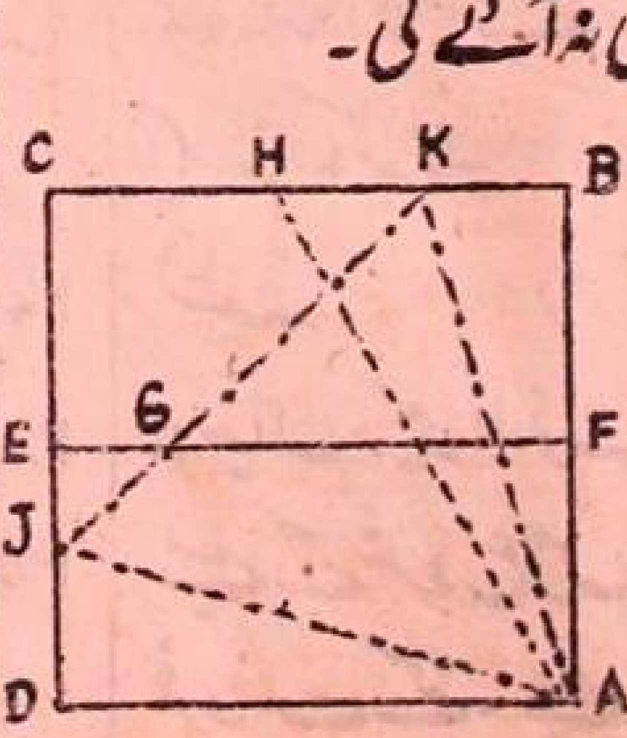

اور ایک نشان AH بھی بنجائے گا۔ پھر کاغذ کو اس طرح موڑو کہ زاویہ HAB نصف ہو جائے اور ایک نشان AK بن جائے۔ اب پورے مربع کو اس طرح موڑو کہ B جا کر D پر گرے اور جس جگہ K گرے وہاں J بنا دو۔ پس AJK مثلث مطلوب ہے۔

۳۶ ۵ سیر کا برتن بھر کر اسمیں سے ۳ سیر نکالیں اور یہ تین سیر بڑے برتن میں ڈال دیں۔ پانچ سیر کے برتن میں باقی بچا دو سیر۔ اس کو تین سیر کے برتن میں خالی کر دو۔ بڑے برتن میں سے ۵ سیر والے کو پھر بھر لو۔ اب بڑے برتن میں ایک سیر بچا۔ ۵ سیر والے برتن سے انڈیل کر تین سیر والے برتن کو بھر دو جس میں پہلے ہی سے دو سیر دودھ موجود تھا۔ لہذا ۵ سیر کے برتن میں صرف ۴ سیر رہ بچا۔ باقی ۴ سیر ایک میں کر لو۔

۳۷ لطیفہ

۳۸ ۱۰ گنیاں دیکر ۱۱ نوٹ واپس لئے گئے۔

۳۹ میلے کے شروع میں پیسے کے سات پان کے حساب سے فروخت کئے۔ پہلے نے ۷ پیسے کے ۴۹ پان دوسرے نے

۴ پیسے کے ۲۸، تیسرے نے ایک پیسے کے ۷ پان فروخت کئے۔ آخر وقت میں سب نے پان مہنگے کر دیے۔ اب تین پیسہ کا ایک پان۔ چنانچہ پہلے نے ۳ پیسہ کا ایک دوسرے نے ۶ پیسے کے دو، اور تیسرے نے ۹ پیسے کے تین پان بیچ لئے۔ اب ہر ایک کی قیمت فروخت دس دس پیسے ہو گئی اور سب نے یکساں شرح پر پان فروخت کئے۔

۴۰ اول دونوں لڑکے جاویں۔ ایک واپس ہو۔ ماں جاویں دوسرا لڑکا بھی واپس ہو۔ اب ایک لڑکا کتے کو پہونچا دے اور پھر اپنے بھائی کو پہونچا دے۔ اب ایک لڑکا اور باپ رہ گئے۔ باپ جائے اور دوسرا لڑکا کشتی لے کر لوٹ آئے اور بھائی کو لے کر پار ہو جائے۔

۴۱ لعل فی عدد ۹۶ لاکھ۔ فیروزہ فی عدد ۴۶ لاکھ۔ موتی فی عدد ۴ لاکھ اور ہیرا فی عدد ۳۸۴ لاکھ۔

۴۲ نقطہ دار لکیر دیوار مطلوب ظاہر کرتی ہے۔

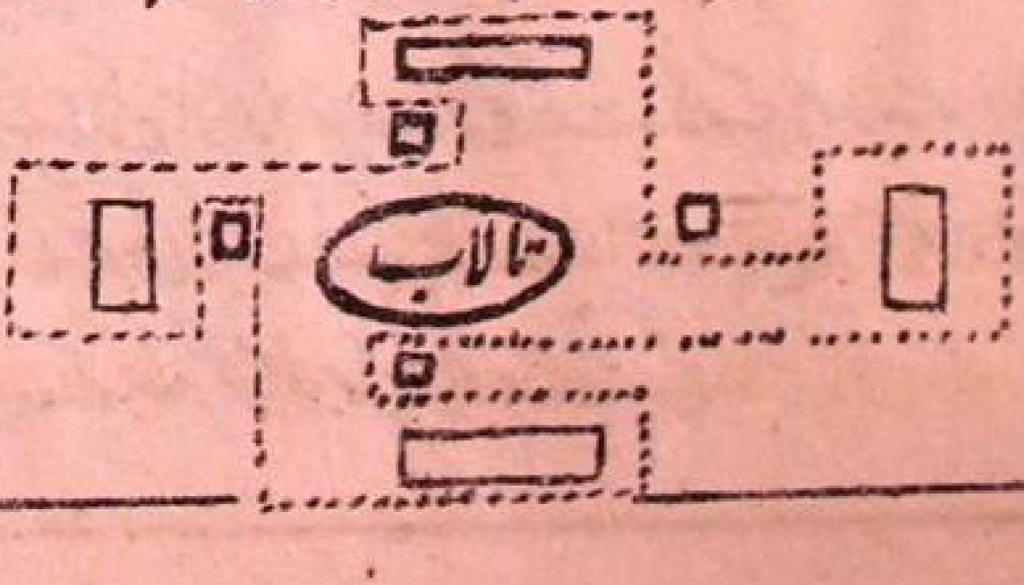

۴۳ 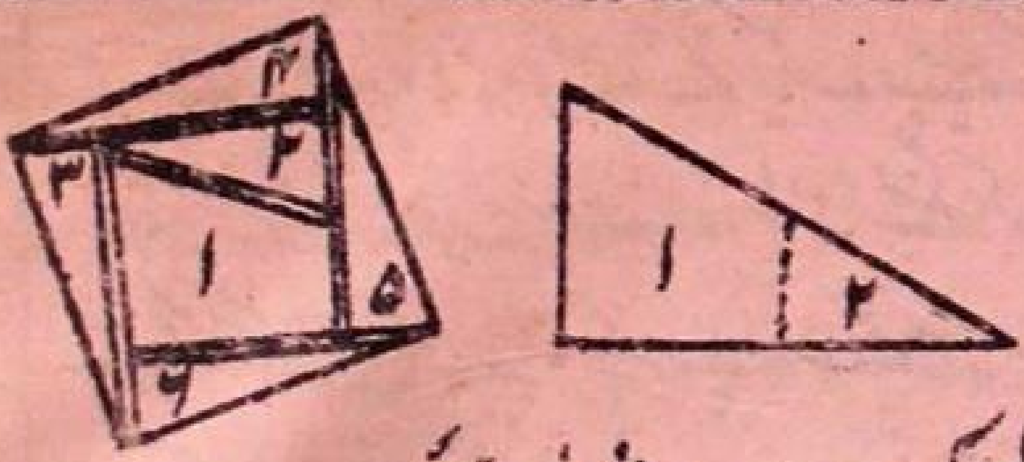


۴۴ مسٹر پال کو دو روپیہ دینا چاہیئے۔

۴۵ جو پیسے رشید میز پر رکھ کر علیحدہ ہٹ گئے تھے وہ اُن کے
گنے ہوئے ۲۴ تھے۔ واپس آکر انہوں نے دیکھ لیا کہ
تین پیسے باقی بچے ہیں۔ بس معلوم ہوگیا کہ رحیم کے پاس قلم
اور حکیم کے پاس پنسل ہے اور اگر ۲ پیسے باقی بچیں تو اسکے
برعکس ہوگا یعنی رحیم کے پاس پنسل۔ حکیم کے پاس قلم۔

۴۶ پانچ اور سات۔

۴۷ یہ کھیل واقعی حساب کی کرامت ہے۔ خیال رہے کہ گڈیاں
جمع کرتے وقت مخصوص گڈی درمیان میں رکھی جائے اور
دریافت طلب کارڈ آخری مرتبہ ہمیشہ تیرھواں پتہ ہوگا۔ ثابت
کرنے کی کوشش کرو۔

۴۸ دوسرے کی تنخواہ بہتر ہے۔ کیونکہ ۶ ماہ کے بعد سے جو پانچ روپیہ
کی ترقی ہوگی اُس کی وجہ سے ۳۰ روپیہ کا فائدہ ہوگا اور
سال کے بعد تنخواہ برابر ہو جائے گی۔

۴۹ ۵۶۷ اور ۵۶۷ کا مربع۔

۵۰ ۷ امرد۔ ۵ عورتیں۔ ۸۰ لڑکے۔

۵۱ اگر صرف چاندی کا تاج ہوتا تو ۴۴ گلاس پانی چھلکتا مگر تاج نے صرف ۳۳ گلاس پانی چھلکایا۔ لہٰذا ۱۱ گلاس پانی بوجہ سونے کے چھلکا۔ اسی طرح سے ۳۳۔ ۲۴ = ۹ گلاس بوجہ چاندی کے چھلکا۔

اس لئے ۹ حصے چاندی اور ۱۱ حصے سونا اس تاج میں ملا ہے۔

۵۲ لطیفہ

۵۳ اس کا جواب غیر ممکن ہے۔ کوئی مخصوص عدد بیس کا چوتھائی نہیں ہو سکتا۔

۵۴ فی موتی ۹۰۰ روپیہ کا فروخت کیا گیا۔

۵۵ 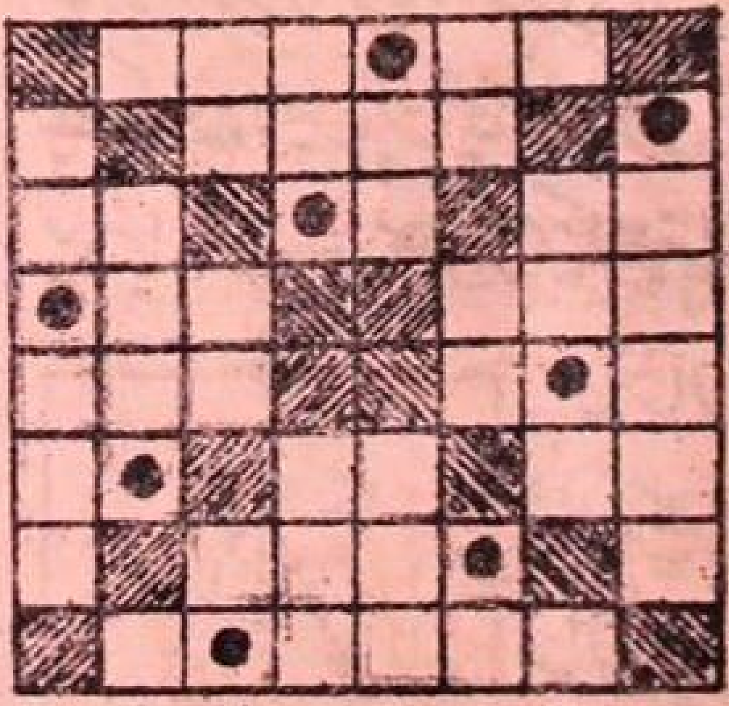

۵۶ لطیفہ

۵۷ یہ غلطی اس وجہ سے ہوئی کہ رقم کو رقم سے ضرب دیا گیا ہے۔ درآنحالیکہ روپیہ کو

روپیہ سے ضرب دینا غلطی ہے ۳۲ آنے کو ۸ آنے سے ضرب دینے سے ۲۵۶ آنے ہرگز نہیں ہو سکتے۔

۵۸ عزیز ہارے

۵۹ گھڑی دراصل تو بالکل ٹھیک ہے کیونکہ بڑی اور چھوٹی سوئیوں کے درمیان جو رفتار میں تناسب ہوتا ہے وہی غلط ہے لہذا خود وہ گھڑی نہ سست ہے نہ تیز لیکن بلحاظ اور گھڑیوں کے وہ ذراسی تیز ہے

۶۰ ۲۰۲ روپیہ

۶۱ حاصل جمع ہمیشہ ۱۲ روپیہ ۱۴ آنے ۱۱ پائی ہوگا۔

۶۲ ۹۰ روپیہ

۶۳ گیارہ ہزار گیارہ سو گیارہ لکھنے میں غلطی ہو جاتی ہے اسطرح لکھو۔ ۱۲۱۱۱۔

۶۴ پہلے بکری۔ پھر پان لیجائے لیکن بکری کو واپس لیتا آئے اور شیر کو پہونچادے اور پھر بکری کو پہنچادے۔

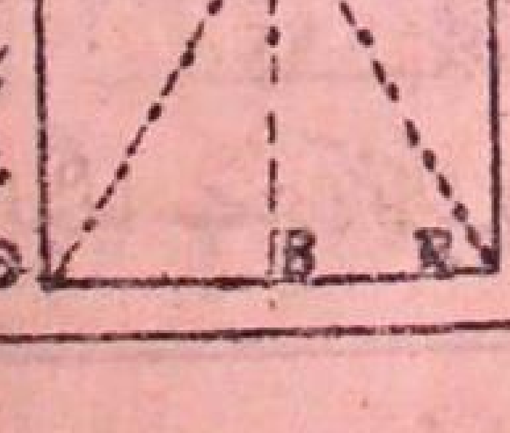


پہلے نشان AB آدھوں آدھ پر موڑ کر بنالو۔ پھر موڑ کر QR کے برابر PR بنالو۔ پس PQR بنجائے گا۔ اس مثلث کے پانچ ٹکڑے حسب ذیل ہیں

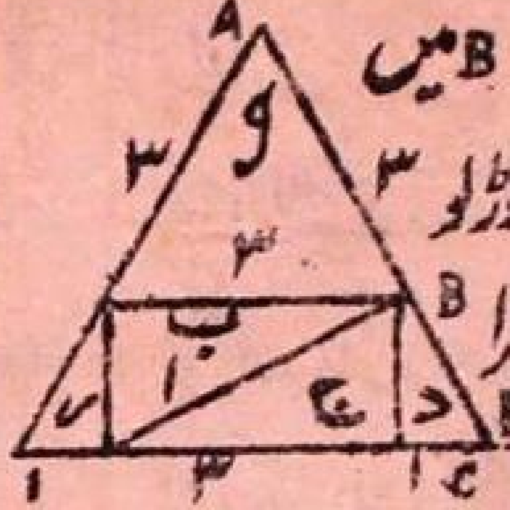


مثلث ۹ اس طرح بناؤ کہ A B اور B C میں
۳ اور ۲ کی نسبت ہو۔ پھر باقی ٹکڑے جوڑ لو
دو مثلث بنانے میں پہلا ۹ ہے اور دوسرا
B باقی چار ٹکڑوں سے تین مثلث بنانے
میں پہلا ۹ دوسرا د ملکر تیسرا ج ب مل کر

٦٦ چار آنے

٦٧ چونکہ $\frac{1}{2} + \frac{1}{3} + \frac{1}{9} = \frac{17}{18}$ اور یہ کل حصہ سے $\frac{1}{18}$ کم ہے لہٰذا ایک اونٹ کے اضافہ کرنے سے تقسیم ہو سکتی ہے اور اضافہ کیا ہوا اونٹ ضرور بچے گا (بنا بر چند روایات کے یہ فیصلہ امیر المومنین حضرت علیؓ سے منسوب ہے)

٦٨ مجبوب نے اس طرح دریافت کیا کہ انھیں معلوم تھا کہ خاصدان میں کل ۲۴ پان تھے۔ واپسی پر بقیہ پان گن لئے۔

ذیل کے نقشہ سے مختلف جوابات مل سکتے ہیں

| بقیہ پان | مقصود | منظور | مقبول |
|---|---|---|---|
| ۱ | چھری | چمچہ | پیالی |
| ۲ | چمچہ | چھری | پیالی |
| ۳ | چھری | پیالی | چمچہ |
| ۵ | چمچہ | پیالی | چھری |
| ٦ | پیالی | چھری | چمچہ |
| ۷ | پیالی | چمچہ | چھری |

۶۹ لطیفہ

۷۰ ۳۰ لڑکے - ۵ مرد ۵ عورتیں

۷۱ نقشہ ہذا میں ہر کونہ پر نمبر ڈال دیا ہے اور (۱-۶) کے معنی ہیں کہ خانہ نمبر ۱ سے چال خانہ نمبر ۶ میں چلو مندرجہ ذیل ۱۰ چالوں میں کھیل ہو سکتا ہے۔

(۱-۶) - (۴-۵) - (۳-۱۰) - (۶-۹) - (۵-۱) - (۱۰-۸)

(۹-۷) - (۸-۳) - (۷-۴) - (۱-۸) - (۲-۷) - (۷-۵)

(۸-۶) - (۳-۹) - (۵-۱۰) - (۶-۱) - (۹-۲) - (۱۰-۳)

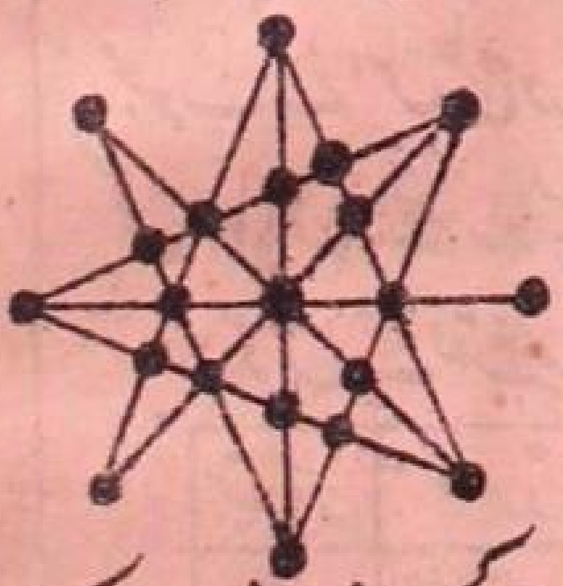

۷۲ ۲۱ درخت اور ۱۲ قطاریں

۷۳ نفع یا نقصان بغیر انگوٹھی کی اصلی قیمت کے دریافت نہیں ہو سکتا۔

۷۴ یہ نہایت ہی مشکل کھیل ہے (اسکے حل کرنے کیلئے پچیس روپیہ کا انعام اودھ کی تعلیمی نمائش ۱۹۲۹ء میں معین کیا گیا تھا لیکن حل نہیں ہو سکا تھا۔ کم از کم ۲۳ یا ۱۰۲ چالوں میں ہو سکتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ پہلا

کارڈ نمبر ۲ پر رکھنا چاہیئے اور اُس کے بعد سے ہر چال میں یہ خیال رہے کہ طاق پتہ طاق پتے پر اور جفت پتہ جفت پتے پر نہ آنے پائیں۔

۷۵ یہ محض پہیلی ہے۔ اس طرح کی پہیلیاں بہت رائج ہیں۔ لیکن چونکہ اس میں بجز لفظی ہیر پھیر کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ لہذا صرف ایک سوال بطور نمونہ درج ہے (پھول + تیس = چونتیس)

۷۶ ۱۹ مرغیاں۔ ۸۰ بٹیریں۔ ۱۰۱ کبوتر۔

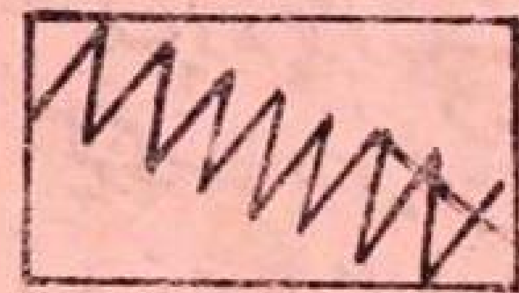

۷۷ دری اگر اس صورت سے کاٹ دی جائے تو صرف دو ٹکڑے ہونگے اور اگر صرف ایک خانہ ہٹا کر جوڑی جاوے تو مربع شکل کی دری تیار ہو سکتی ہے۔

۷۸ ۲۰۰۰۰ والی فوج کو فائدہ ہوا۔

۷۹ یہ گپ نہیں ہے بلکہ سچا واقعہ ہے کیونکہ اصل دو کھمبوں کے درمیان فاصلہ ۸۰ گز تھا مگر پہاڑی ہونے کی وجہ سے سڑک کی ناپ ۱۰۰ گز تھی

دیکھو نقشہ ہذا

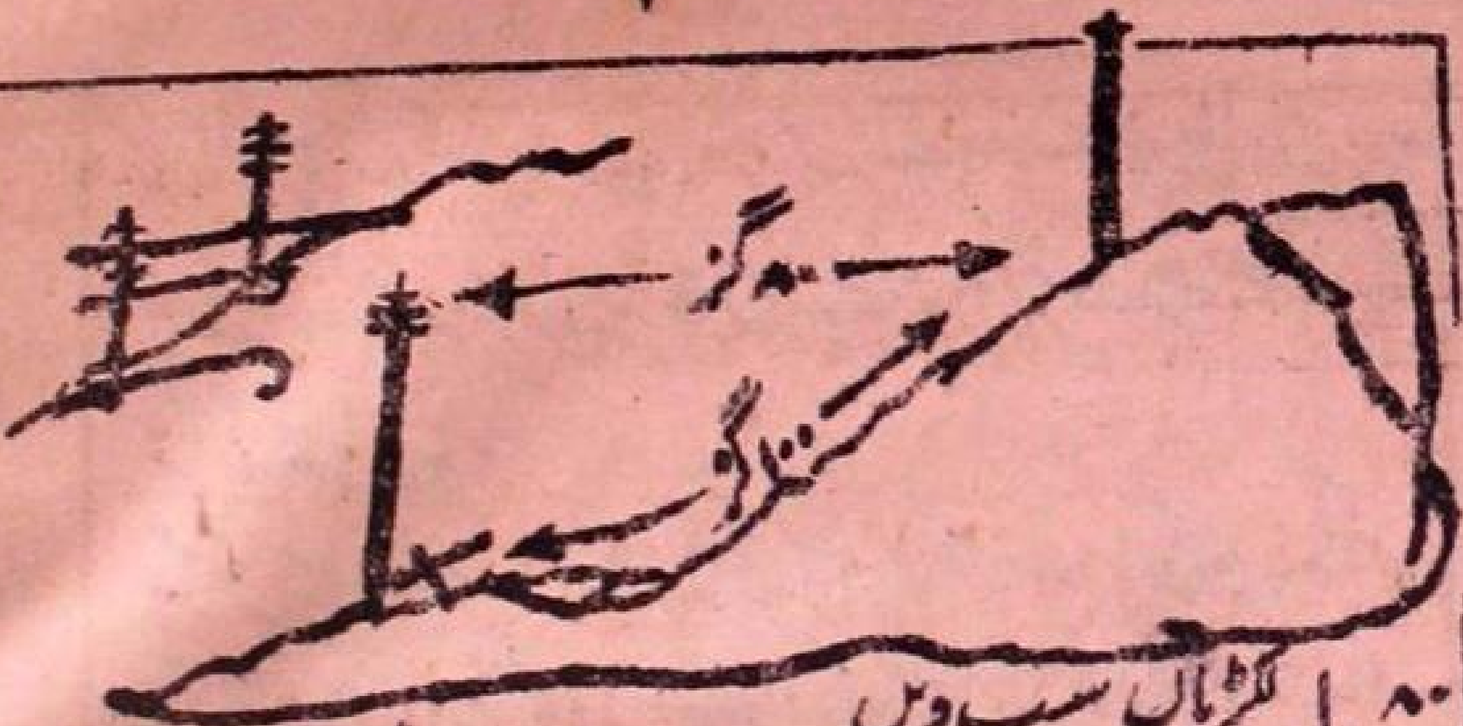

٨٠ لکڑیاں سب دیں

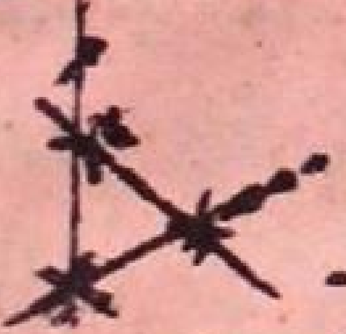

ترکیب سے رکھنا چاہیئے۔
اور ہر نشان پر کاٹنا چاہیئے۔

٨١ ایک پونڈ چڑیوں کے پر وزنی ہوتے ہیں۔
کیونکہ سونا اور دیگر قیمتی جواہرات ١٢ اونس کے پونڈ سے تولے جاتے ہیں اور معمولی اشیاء ١٦ اونس کے پونڈ سے

٨٢ محمود اس کا خیال رکھتے تھے کہ اگر اُس کے ہاتھ میں طاق عدد پیسے ہوں تو میز پر ٨ یا ٩ باقی بچیں اور اگر جفت ہوں تو میز پر ۴ یا ٥ باقی بچیں۔ نیز یہ کہ ابتداء دو سے کرنا چاہیئے جس شخص کو یہ ترکیب آتی ہے وہ دوسرے کو برابر جیتا کرے گا۔

٨٣ ٢٠ ٹکٹ دو پیسے والے۔ ١٢ ٹکٹ پیسے کے اور ٨ ٹکٹ ڈھائی آنہ کے۔
اس سوال کے چند اور بھی جواب ہو سکتے ہیں۔

۸۴ لطیفہ

۸۵ دراصل تین عورتیں ہیں۔ بیٹی، ماں اور نانی۔

۸۶ ۸ پیسے و ۲ پیسے۔

۸۷ نقشہ ہذا میں آٹھوں خانوں پر نمبر دیے ہیں تاکہ چالیں آسانی سے بتائی جاسکیں۔ (۱-۵) کے معنی یہ ہیں کہ ۱ سے ۵ میں چال چلو۔

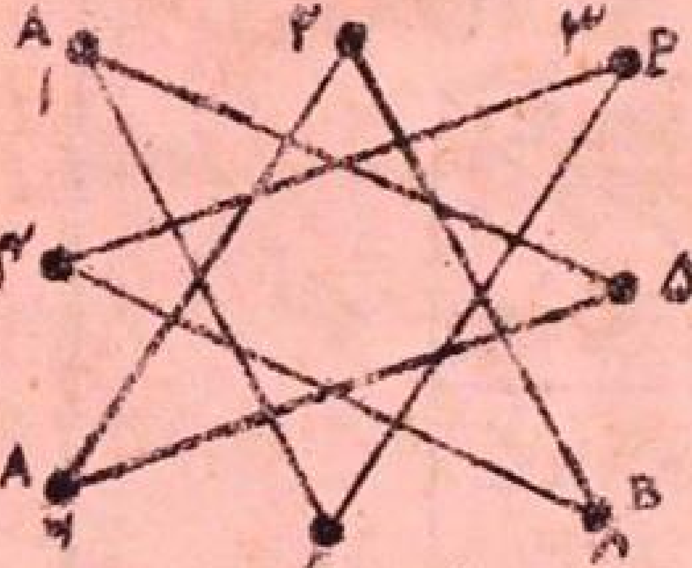

حل (۱-۵) و (۳-۷)

(۷-۱) و (۸-۴)

(۴-۳) و (۳-۷)

(۶-۲) و (۲-۸) و (۸-۴) و (۴-۳) و (۵-۶) و

(۶-۲) و (۲-۸) و (۱-۵) و (۵-۶) و (۷-۱)

۸۸ ۷۲ گز۔ کیونکہ گہرائی کے دُگنے ہونے کی وجہ سے رسّی کی زیادتی میں فرق نہیں آتا۔

۸۹ ۱ + ۲ × ۳ + ۴ + ۵ + ۶۷ + ۸ + ۹ = ۱۰۰

یا ۱۲۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ + ۸ - ۹ = ۱۰۰

یا ۱ + ۲ + ۳ + ۴ + ۵ + ۶ + ۷ + ۸ × ۹ = ۱۰۰

۹۰ دس لڑکے اور بیس لڑکیاں۔

٩١ ٦٦ سکنڈ

٩٢ ١-٣-٦-١٢-٢٤ سیر کے وزن

٩٣ نقشہ ہذا میں چاروں لڑکوں کے حصے برابر اور یکساں شکل کے
ہیں ہر ایک کے حصے میں ایک درخت اور ہر ایک کی کنوئیں
تک رسائی ممکن ہو جاتی ہے۔

٩٤ ٣٠٠٣٢٤) ١٠٠٠٧٨٩٢ (٣٣٣
١٠٣٥٦) ٣٠٠٣٢٤ (٢٩

٩٥ مندرجۂ ذیل شکل کے ٹکڑے کاٹنا چاہیئے۔

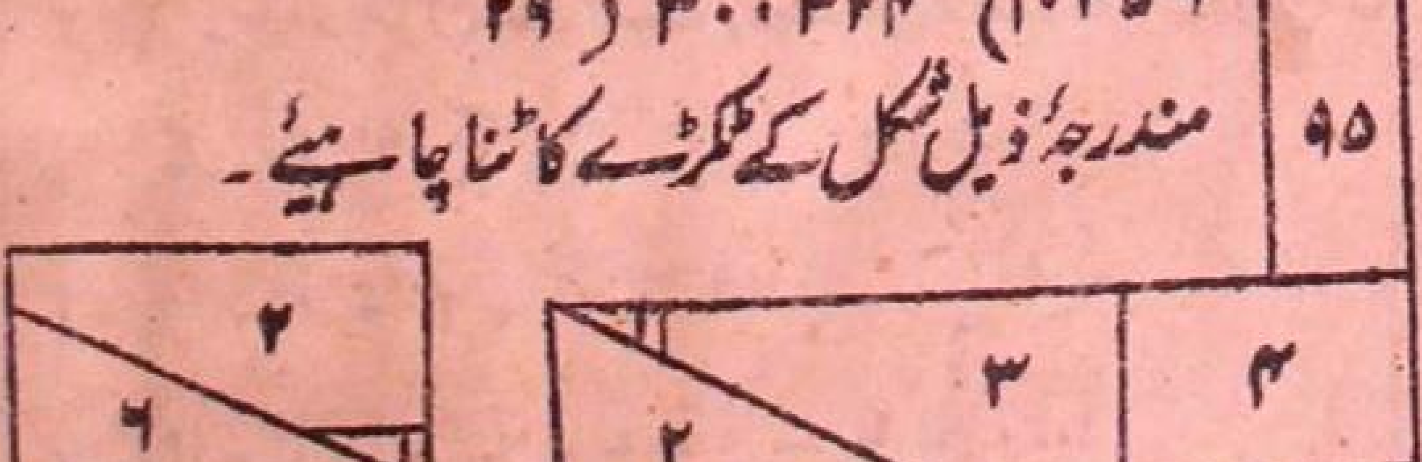


٩٦ اگر ترازو کی ڈنڈی میں بجائے بیچوں بیچ میں سوراخ کرنے کے

| | |
|---|---|
| | کسی طرف ہٹا کر سوراخ کیا جائے اور ڈنڈی کے دونوں حصے چھوٹے بڑے کر دیے جائیں تو یہی صورت پیدا ہو جائیگی ترازو کی یہ صفت حساب کے اس ابتدائی اصول پر مبنی ہے کہ ہر کسر جب اُسی کسر کی اُلٹی کسر میں جمع کی جائے تو ۲ سے زیادہ ہوتی ہے۔ |
| ۹۷ | ایک برتن میں سے ۵ سیر دودھ نکال لو اور بذریعہ ۴ سیر کی ناپ کے اُس میں ۴ سیر اور ڈال دو۔ اب اُس برتن میں ۹ سیر دودھ ہو گیا۔ پھر ۴ سیر کی ناپ دوسرے برتن میں سے بھر کر نکال لو اور اس ۹ سیر والے کو بھر دو۔ پس ۴ سیر کی ناپ میں صرف ۳ سیر باقی رہ جائیگا اسے ۵ سیر والے میں اُنڈیل کر رکھ دو۔ اب جس برتن میں ۷ سیر دودھ ہے اُس میں سے چار سیر کی ایک ناپ اور نکال لو۔ پس تین تین سیر دودھ دو جگہ نکل آیا۔ |
| ۹۸ | لطیفہ |
| ۹۹ | ۲ آم توڑے تھے۔ |
| ۱۰۰ | اول تین سوالات مشاہدے سے معلوم کر و۔ چوتھا سوال۔ ۸ زاویہ قائمہ جواب ہے۔ |

۱۰۱ دراصل جو لڑکا ۱ - ۸ - ۱۵ - ۲۲ - ۲۹ - ۳۶ - ۴۳ کہے گ
وہی جیتے گا - چونکہ طاہر کو یہ راز معلوم تھا اس لئے جیتے
طاہر کی چالاکی یہ تھی کہ اناڑی سے کھیلتے وقت وہ شروع
اعداد ٹھیک ٹھیک نہیں کہتے تھے تاکہ دوسرے لڑکے ان
مخصوص اعداد کو سمجھ نہ جائیں مگر آخر میں ۳۶ یا ۴۳ کو نہیں
چھوڑتے تھے -

خـتـم شـد

تصحیح

Khuda Bakhsh Library
Acc. No. 15578
22/11/89

سوال نمبر ۴۹ - کی عبارت یوں ہونا چاہیئے -
ا سے ۹ تک کے تمام ہندسوں میں سے کچھ ہندسے لیکر ایسا
بناؤ کہ باقی ہندسوں سے بنا ہوا عدد اس پہلے عدد کا مربع ہو
سوال نمبر ۶۰ میں شرح سود دو روپیہ سیکڑہ ماہوار ہونا چاہیئے -

KBOPL
15578